WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
25 مارچ 2026
WEDNESDAY
25 MARCH - 2026

صفحہ 08 — ۸۱ سالہ طویل جدوجہد آنکھوں کے سامنے گھوم گئی: کوہلی

صفحہ 08 — ہاکی انڈیا کے سالانہ ایوارڈس کیلئے نامزد کھلاڑیوں کا اعلان

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 72 | جلد: 16

مغربی ایشیا جنگ کے اثرات: حکمت عملی وضع کرنے کیلئے 7 بااختیار گروپ تشکیل

بحران طول پکڑ گیا تو نتائج سنگین ہونگے

حکومت تمام ممکنہ ذرائع سے گیس، خام تیل حاصل کرنے کیلئے کوشاں: وزیراعظم مودی

سری نگر،۲۴، مارچ /جے کے این ایس/ وزیراعظم نریندر مودی نے منگل کو کہا کہ حکومت نے مغربی ایشیا کے بحران کے اثرات سے نمٹنے کیلئے ایندھن، سپلائی چینز اور کھادوں سمیت دیگر پر حکمت عملی تیار کرنے کیلئے 7 بااختیار گروپ تشکیل دیئے ہیں۔ وزیراعظم نے خبردار کیا کہ اگر جاری بحران طویل عرصے تک جاری رہا تو سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران پر مشترکہ فضائی حملوں کے دوران ایرانی کے سب سے اعلیٰ مذہبی رہنما، وسربراہ مملکت آیت اللہ خامنہ ای اور اُن کے کئی اہل خانہ کی ہلاکت کے بعد مغربی ایشیا میں پیدا شدہ سنگین صورتحال راجیہ سبھا میں ایک بیان دیتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ مغربی

ایشیاء میں جاری جنگ نے عالمی سطح پر توانائی کا سنگین بحران پیدا کردیا ہے۔ انہوں نے شرپسندوں کو بحران کا فائدہ اٹھانے کیخلاف بھی خبردار کیا، اور ریاستی حکومتوں سے بلیک مارکیٹنگ اور ذخیرہ اندوزی پر روک لگانے کو کہا۔ وزیراعظم نریندر مودی نے کہ حکومت تمام دستیاب ذرائع سے گیس اور خام تیل حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے، اور آنے والے دنوں میں بھی کوششیں جاری رہیں گی کیونکہ مغربی/102

مرکزی زیرانتظام علاقوں کیلئے الگ وزارت یا خصوصی پالیسی کا کوئی منصوبہ نہیں/ نیتیا نند رائے

سرینگر// 24 مارچ// اے پی آئی// موجودہ نظام کو موثر قرار دیتے ہوئے امور داخلہ کے وزیر مملکت نے ایوان کو اس بات سے آگاہ کیا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے مرکزی زیرانتظام علاقوں کیلئے الگ وزارت یا خصوصی پالیسی کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق امور داخلہ کے وزیر مملکت نیتیا نند رائے نے ایوان کا اس بات سے آگاہ کیا کہ مرکزی حکومت کی جانب سے مرکزی زیرانتظام علاقوں کیلئے الگ وزارت یا خصوصی پالیسی کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یونین ٹریٹرز کیلئے نہ تو علیحدہ/101

منشیات فروشوں کے خلاف کریک ڈاؤن
6 افراد گرفتار، ہیروئن برآمد، مزید تحقیقات جاری

سرینگر// 24 مارچ// یو این ایس// جموں وکشمیر کے اضلاع ادھمپور اور سامبا میں پولیس نے منشیات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے چھ مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس حکام کے مطابق، تین ملزمان مہاندیپ سنگھ، سرلیش کمار اور وکرم کمار کو علیحدہ علیحدہ کارروائیوں کے دوران گرفتار کیا گیا۔ انہیں منوال چوک مجالتہ، سرکلر روڈ دیویکا اور گولے میلہ کے قریب پولیس ناکہ بندی کے دوران روکا گیا، جہاں ان کے قبضے سے ہیروئن برآمد ہوئی۔ یو این ایس کے مطابق ترجمان کے مطابق مہاندیپ سنگھ کے قبضے سے 10.27 گرام، سرلیش کمار سے 1.54 گرام جبکہ وکرم کمار سے 5.74 گرام ہیروئن برآمد کی گئی۔ دیگر تین ملزمان کی گرفتاری بھی اسی مہم کے تحت عمل میں لائی گئی، تاہم ان کی تفصیلات فوری طور پر جاری نہیں کی گئیں۔

پونچھ پولیس کی بڑی کارروائی، 5 مفرور ملزمان گرفتار
متعدد مقدمات میں مطلوب اشتہاریوں کو طویل عرصے بعد دھرلیا گیا

سرینگر// 24 مارچ// یو این ایس// پولیس نے منگل کے روز ایک اہم کارروائی کے دوران پانچ اشتہاری اور مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا، جو طویل عرصے سے مختلف فوجداری مقدمات میں مطلوب تھے اور گرفتاری سے بچ رہے تھے۔ پولیس کے ایک/103

کشمیر میں طرز حکمرانی کی درجہ بندی جاری، پلوامہ نمایاں پوزیشن پر

ڈی جی جی آئی رپورٹ منظر عام پر، کٹھوعہ سب سے نچلے مقام پر، اصلاحات پر زور

سرینگر// 24 مارچ// یو این ایس// جموں وکشمیر حکومت نے شفاف اور جوابدہ طرز حکمرانی کو فروغ دینے کی سمت ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے ڈسٹرکٹ گڈ گورننس انڈیکس (ڈی جی جی آئی 5.0) جاری کردیا ہے، جس میں مالی سال 2024-25 کیلئے یونین ٹیریٹری کے تمام 20 اضلاع کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس رپورٹ میں 10 اہم شعبوں اور 58 اشاریوں کی بنیاد پر اضلاع کی درجہ بندی کی گئی ہے۔ یو این ایس کے مطابق جاری کردہ انڈیکس کے مطابق ضلع جموں 7.0552 کے مجموعی اسکور کے ساتھ سرفہرست رہا، جبکہ ضلع کٹھوعہ 5.5826 کے اسکور کے ساتھ آخری مقام پر رہا۔ اسی طرح ضلع پلوامہ اور سامبا نے بالترتیب دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی۔ رپورٹ کے مطابق ضلع جموں نے اگرچہ کچھ شعبوں میں معمولی کمی دیکھی، تاہم ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ، سماجی بہبود اور شہری خدمات کے شعبوں میں بہتری کے باعث مجموعی طور پر اپنی پہلی پوزیشن برقرار رکھی۔ ضلع پلوامہ نے زرعی ومتعلقہ شعبوں میں پہلی اور شہری خدمات میں دوسری پوزیشن حاصل کرتے ہوئے صحت عامہ، سماجی بہبود اور قانونی وعوامی تحفظ کے شعبوں میں نمایاں بہتری دکھائی، جس کی بنیاد پر اسے مجموعی طور پر دوسری پوزیشن ملی۔ اسی طرح ضلع سانبہ نے صحت عامہ اور مالی شمولیت میں دوسری پوزیشن حاصل کی جبکہ دیگر شعبوں میں بہتری کے باعث مجموعی طور پر تیسری پوزیشن برقرار رکھی۔ دوسری جانب ضلع کٹھوعہ، جس کی گزشتہ انڈیکس میں 17ویں پوزیشن تھی، اس بار 20ویں مقام پر چلا گیا، اگرچہ اس نے بنیادی ڈھانچے، صحت عامہ اور ماحولیات کے شعبوں میں کچھ بہتری دکھائی۔ زرعی ومتعلقہ شعبوں میں ضلع پلوامہ، کشتواڑ اور ڈوڈہ نے بالترتیب پہلی، دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کی، جہاں باغبانی پیداوار، کسان کریڈٹ کارڈ اور ای-نام سے منسلک منڈیوں جیسے اشاریوں میں بہتری دیکھی گئی۔ صنعت وتجارت کے شعبے میں ضلع سری نگر، گاندربل اور جموں سرفہرست رہے، جبکہ انسانی وسائل کی ترقی میں بڈگام، اننت ناگ اور کولگام/106

کمسن بچی سے زیادتی کا معاملہ
عدالت نے دی ملزم کو 20 سال قید کی سزا

سرینگر// 24 مارچ// یو این ایس// شمالی کشمیر کے ضلع کپواڑہ میں ایک عدالت نے کمسن بچی کے اغوا اور جنسی زیادتی کے جرم میں ایک شخص کو 20 سال قید بامشقت کی سزا سنائی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم کی شناخت ارشاد احمد میر کے طور پر ہوئی ہے، جسے سال 2021 میں درج ایک مقدمے میں قصوروار قرار دیا گیا۔ یہ مقدمہ پولیس اسٹیشن کرالگنڈ میں ایف آئی آر نمبر 69/2021 کے تحت درج کیا گیا تھا۔ یو این ایس کے مطابق ضلع وسیشن عدالت/105

مرکزی داخلہ سیکرٹری کی سربراہی میں ویڈیو کانفرنس

جموں کشمیر کی مجموعی سیکورٹی صورتحال کا لیا جائزہ

پہلگام جیسے حملے کو روکنے کیلئے تمام سیاحتی مقامات پر سیکورٹی بڑھادی جائے
جموں کے بالائی علاقوں میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کو مزید تیز کیا جائے/ گووند موہن

سرینگر// 24 مارچ// ایس این این// جموں کشمیر کے تمام سیاحتی مقامات پر سخت حفاظتی انتظامات پر زور دیتے ہوئے مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن نے سیکورٹی ایجنسیوں کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پہلگام جیسا واقعہ دوبارہ رونما نہ ہو۔ اس کے علاوہ انہوں نے بالائی علاقوں میں انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں کو

مزید تیز کرنے کی ہدایات دی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق مرکزی داخلہ سیکرٹری گووند موہن نے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے جموں کشمیر کی سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اس جائزہ میٹنگ میں جموں کشمیر کے چیف سیکرٹری اٹل ڈلو، داخلہ سیکرٹری چندر کر بھارتی، پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات اور جموں وکشمیر کے دیگر سینئر پولیس اور انٹلی جنس افسران ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے میٹنگ میں شامل ہوئے۔ ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ کے/104

محکمہ بجلی کا اتوار اور تعطیلات میں بھی دفاتر کھلے رکھنے کی ہدایت

سرینگر// 24 مارچ// یو این ایس// محکمہ بجلی نے کشمیر بھر میں اپنے فیلڈ دفاتر کو ہدایت جاری کی ہے کہ مارچ 2026 کے باقی ایام میں اتوار، سرکاری اور بینک تعطیلات کے دوران بھی دفاتر کھلے رکھے جائیں تاکہ مالی سال کے اختتام سے قبل زیادہ سے زیادہ ریونیو حاصل کیا جاسکے۔ یو این ایس کے مطابق چیف انجینئر (ڈسٹری بیوشن) کے دفتر کی جانب سے جاری ایک سرکاری حکم نامے کے مطابق، 26 اور 29 مارچ کو متعدد تعطیلات کے پیش نظر یہ فیصلہ لیا گیا ہے تاکہ ریونیو وصولی کے عمل پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔ حکم نامے میں/110

پنچایتی انتخابات کی تیاری، جلد انعقاد کا امکان

مدت ختم ہونے کے بعد عملدرآمد زیرغور، او بی سی ریزرویشن پر بھی غور جاری

سرینگر// 24 مارچ// یو این ایس// جموں وکشمیر کے وزیر برائے انتخابات جاوید احمد ڈار نے منگل کو کہا ہے کہ یونین ٹیریٹری میں پنچایتی انتخابات کے انعقاد کیلئے حکومت پوری طرح تیار ہے اور اس سلسلے میں ضروری کارروائیاں مکمل کی جارہی ہیں۔ یو این ایس کے مطابق انہوں نے کہا "ہم پنچایتی انتخابات کیلئے تیار ہیں، کچھ رسمی کارروائیاں باقی ہیں اور چند امور کو حتمی شکل دینا ضروری ہے، جن پر کام جاری ہے" انہوں نے واضح کیا کہ تمام تقاضے پورے ہونے کے بعد انتخابات منعقد کرائے جائیں گے۔ جاوید احمد ڈار نے مزید کہا کہ مقامی حکومتوں کے انتخابات بھی اسی عمل کی تکمیل کے بعد منعقد کیے جائیں گے۔ جموں وکشمیر میں آخری بار پنچایتی انتخابات سال 2018 میں منعقد ہوئے تھے، جن کے تحت منتخب پنچ اور سرپنچ کی مدت پانچ برس تھی۔ اس حساب سے ان اداروں کی مدت 2023 میں مکمل ہو چکی ہے، جس کے بعد سے مقامی دیہی ادارے تحلیل حالت میں ہیں اور انتظامی ذمہ داریاں/109

غیرقانونی سرگرمیاں ایکٹ کیس میں قصوروار ٹھہرائے جانے کے بعد

دہلی کی عدالت نے آسیہ اندرابی کو عمر قید کی سزا سنائی

دو ساتھیوں صوفی فہمیدہ اور ناہیدہ نسرین کو کیس میں 30 سال قید کی سزا کا اعلان

سرینگر// 24 مارچ// ایس این این// دہلی کی ایک عدالت نے منگل کو کشمیری علیحدگی پسند اور دختران ملت کی سربراہ آسیہ اندرابی کو غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کیس میں قصوروار ٹھہرائے جانے کے بعد عمر قید کی سزا سنائی۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق دہلی کی عدالت نے یو اے پی اے کیس میں دختران ملت کی سربراہ آسیہ اندرابی کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ ایڈیشنل سیشن جج چندر جیت سنگھ نے سزا کی مقدار پر دلائل/108

28 مارچ کی رات سے موسم میں تبدیلی کا امکان

29 سے 31 مارچ تک بارش، برفباری اور تیز ہواؤں کی پیشگوئی
کسانوں کو زرعی سرگرمیاں عارضی روکنے کی ہدایت، مسافروں کیلئے ایڈوائزری جاری

سرینگر// 24 مارچ// یو این ایس// محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر میں رواں ہفتے کے آخر میں موسم میں تبدیلی کی پیشگوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ 28 مارچ کی رات سے مختلف علاقوں میں بارش، بالائی علاقوں میں برفباری اور تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 25 مارچ کو موسم/107

درآمدی پھولوں کے مسکن باغ گل لالہ میں گُل پسندوں کا بھاری رش

صرف 8 دنوں میں 75 ہزار سے زیادہ ملکی وغیر ملکی سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کی جوق درجوق آمد

زائرین کی آمد میں مزید اضافے کی توقع، گزشتہ سال کا ریکارڈ توڑنے کی اُمید: ڈائریکٹر محکمہ گل پروری

سری نگر// ۲۴، مارچ// جے کے این ایس// زبرون پہاڑی رینج کے دامن میں واقع ایشیاء کے سب سے بڑے باغ گل لالہ ٹیولپ گارڈن سری نگر میں سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کی آمد اور یہاں کھلے مختلف رنگوں کے لاکھوں گلوں کا نظارہ کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ گل پروری (فلوری کلچر) کشمیر کی خاتون ڈائریکٹر متقورہ معصوم نے منگل کو کہا کہ ٹیولپ گارڈن کو 16 مارچ کو عوام کیلئے کھولے جانے کے بعد سے سیاحوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ ڈائریکٹر متقورہ معصوم نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی طرف سے باضابطہ افتتاح سے پہلے ہی لوگوں کی ایک بڑی تعداد باغ گل لالہ کو دیکھنے کے لئے بےصبری سے انتظار کر رہی تھی اور باغ گل لالہ کے کھلنے کے بعد سے لوگوں کے رش میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ افتتاح

کے پہلے دنوں کے دوران، بعض اوقات بارش ہوئی، جس نے کسی نہ کسی طرح زائرین یعنی سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کی نقل وحرکت کو متاثر کیا، لیکن بارش کے بعد باغ اور بھی خوبصورت نظر آتا ہے اور زیادہ لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ محکمہ گل پروری (فلوری کلچر) کشمیر کی خاتون ڈائریکٹر نے مزید کہا کہ یہاں آنے والے سیاحوں اور مقامی سیلانیوں کی تعداد میں دن بھر اضافہ ہوتا ہے، خاص طور پر اختتام ہفتہ اور عید کی تعطیلات کے دوران، جب زائرین کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مقامی اور ملکی سیاح دونوں بڑی تعداد میں آرہے ہیں۔/112

جنگلات کا عالمی دِن

جاوید رانا کا جموں وکشمیر میں جنگلات کے تحفظ کو مضبوط بنانے کیلئے اِجتماعی اَقدامات پر زور

جموں// انفو// وزیر برائے جنگلات وماحولیات اور قبائلی امور محکمہ جات جاوید احمد رانا نے جموں وکشمیر میں جنگلات کے تحفظ کے لئے اجتماعی اور مستقل کوششوں پر زور دیا اور اُنہوں نے زندگی کو برقرار رکھنے، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ اور محفوظ مستقبل کو یقینی بنانے میں ان کے ناگزیر کردار کو اُجاگر کیا۔ انہوں نے ان باتوں کا اِظہار آج جنگلات کے عالمی دن کے موقعہ پر ایف آر ایم سی بلڈنگ نروال میں منعقدہ ایک تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقعہ پر کمشنر سیکرٹری جنگلات

شیتل نندا، پی سی سی ایف سرویش رائے، چیئرمین پی سی سی واسو یادو، محکمہ جنگلات کے سینئر آفسران، ایوارڈ یافتگان اور تربیت یافتہ اَفراد بھی موجود تھے۔ وزیر موصوف نے جنگلات کی ماحولیاتی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں وسیع اور متنوع جنگلاتی وسائل کا ذخیرہ موجود ہیں جو ماحولیاتی توازن، پانی کی حفاظت، زمینی تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں اہم/111

قصور اپنا نکل آیا

مفتی فیاض احمد محمود برمارے

تربیتِ اولاد سے غفلت پچھتاوے کا سبب بنے گی جاویدہ بیگم ورنگلیبچے کو صرف اچھا کھلانا پلانا اور پہنانا ہی والدین کی ذمہ داری نہیں ہوتی ، بچے کی تربیت اس کے چال چلن، طور طریقے، میل ملاپ اور دوست احباب پر بھی مسلسل نگاہ رکھنی ہوتی ہے۔ اس طرف سے غفلت کا نتیجہ بگاڑ ہی کی صورت میں سامنے آئے گا۔

آدم اور حوا علیہم السلام نے اللہ کے حکم کی نافرمانی کی اور غلطی کا احساس ہوتے ہی انہوں نے اعترافِ گناہ کیا اور اللہ سے اپنی غلطی کی معافی مانگی۔ انہوں نے یہ نہیں کہا کہ اے اللہ یہ غلطی ہم نے خود سے نہیں کی ، شیطان نے کچھ اس طرح ہم کو ترغیب دی کہ ہم اس کی باتوں میں آگئے ، تیری نافرمانی ہم سے ہوگئی۔ ہم انہی کی اولاد ہیں مگر ہم اپنی کسی غلطی کو تسلیم کرنے تیار نہیں ہوتے ، اپنی ہر غلطی کا الزام دوسروں کو دیتے رہتے ہیں۔ آج کل نشانے پر نوجوان نسل ہے۔ بیٹھکوں اور محفلوں میں یہ نوجوان نسل موضوع گفتگو بنی ہوئی ہے کیوں کہ نوجوان نسل کا بگاڑ نہ صرف آنکھوں کے سامنے ہوتا ہے بلکہ اس بگاڑ کا خمیازہ بڑوں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ ان کی بدتمیزی و بدسلوکی، بد اخلاقی اور زبان درازی گھر کا سکون تباہ کر کے رکھ دیتی ہے، جینا دوبھر ہو کر رہ جاتا ہے۔ بڑے آپس میں مل بیٹھ کر اولاد کے بگاڑ کا رونا روتے ہیں۔ جس اولاد کو آرام پہنچانے کے لیے دن رات کولہو کے بیل کی طرح کام کیا، دن کو دن سمجھا نہ رات کو رات، بس زیادہ سے زیادہ پیسہ حاصل کرنے کی کوشش کرتا رہا۔ آج وہی اولاد ایسی ناخلف نکلی کہ باپ کا وجود ہی بار خاطر نظر آرہا ہے۔ ہر ایک اپنی ان کوششوں کا، جو اولاد کو آرام پہنچانے کے سلسلے میں کیا تھا، اولاد کے طرز عمل پر اپنے رنج اور پریشانی کا اظہار کرتا ہے مگر کوئی یہ نہیں سوچتا کہ ان کی کوششوں کا نتیجہ ہی تو ہے کہ اولاد آرام طلب، عیش پسند ہوگئی ہے۔ عیش پسند، آرام طلب اولاد کے بارے میں سوچا بھی نہیں جاسکتا کہ ان سے خدمت گزاری ہوگی۔ بڑھتی ہوئی عمر کے ساتھ صحت کے ہزاروں مسائل پیدا ہوتے ہیں جو محنت اور خدمت مانگتے ہیں۔ عیش و آرام میں پلی بڑھی اولاد جو عیش دنیا کو سب کچھ سمجھتی ہو وہ بھلا ماں باپ کی خدمت کرنا کیوں چاہے گی؟ یہ ہٹی کٹی عیش پسند اولاد ان کی ہی چاہتوں کا نتیجہ تو ہے۔

نیم کا بیج بو کر آم کی توقع تو نہیں کی جاسکتی۔ جو بیج بویا جاتا ہے وہی پھل تو ملے گا۔ فصل حاصل کرنے والا کسان کسی وقت بھی اپنے فصل سے غافل نہیں رہتا۔ فصل کے خراب ہونے کا اندیشہ ہو تو فوراً ہی اس کا تدارک کرتا ہے۔ واقعات میں پڑھنے میں آیا کہ حضرت عبدالعزیز بن مروان مصر کے گورنر تھے جب ان کے بیٹے عمر نے ہوش سنبھالا تو ان کو اپنے بیٹے کی تعلیم و تربیت کی فکر ہوئی تب انہوں نے اپنے بیٹے عمر کو مدینہ کے استاد صالح بن کیسان کے پاس بھیجا۔ حضرت صالح بن کیسان نے بڑی محنت و توجہ سے ان کی تعلیم و تربیت کی۔ خاص کر نماز کی پابندی کی تاکید کرتے۔ اس سلسلے میں کسی کوتاہی کو ہرگز برداشت نہیں کرتے تھے۔ ایک دن اتفاق سے عمر نماز میں دیر سے پہنچے، نماز سے فراغت کے بعد حضرت صالح نے پوچھا کہ نماز میں دیر سے کیوں آئے؟ عمر نے جواب دیا حضرت! میں بال سنوار رہا تھا۔ صالح نے کہا اچھا اب بالوں کی طرف اتنی توجہ ہوگئی کہ نماز میں تاخیر ہونے لگی۔ ایسے بال سر پر کیسے رکھے جاسکتے ہیں جو نمازوں میں تاخیر کا سبب بنیں؟ فوراً حضرت صالح نے گورنر مصر عبدالعزیز کو خط لکھ بھیجا ، واقعہ تفصیل کے ساتھ لکھا۔ عبدالعزیز نے فوراً ایک آدمی کو مدینہ بھیجا اور یہ تاکید کی کہ مدینہ پہنچ کر سب سے پہلے عمر کے بال منڈواو۔ اس کے بعد کسی سے بات کرنا۔ اس حسن تربیت اور نمازوں کی پابندی کی برکت تھی کہ عمر شان بنے تاریخ کی ایک زندہ جاوید ہستی۔ جب انہوں نے خلافت سنبھالی تو لوگوں نے پھر ایک بار آنکھوں سے خلافت راشدہ کا مبارک دور دیکھا۔

ایک قاتل کو جب سولی کی سزا دی جارہی تھی اس وقت اس سے آخری خواہش پوچھی گئی تو اس نے اپنی ماں سے ملنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ جب بیٹے سے ملنے ماں آئی تو اس نے ماں کو کان قریب لانے کا اشارہ کیا۔ ماں سمجھی کہ بیٹا اس سے کوئی خاص بات کہنا چاہتا ہے۔ کان قریب لائی تو بیٹے نے ماں کا کان کتر دیا۔ اس حرکت پر جب اس کو لعنت ملامت کیا گیا تو وہ کہنے لگا آج میں جو اس انجام کو پہنچا ہوں اس کی ذمہ دار یہ میری ماں ہے۔ میں جب پہلی بار چوری کیا تھا تو اس وقت مجھے برا بھلا کہا نہ مجھے کچھ نصیحت و ہدایت کی۔ اس کے نتیجے میں میں چور ڈاکو قاتل بن گیا۔ ایک کسان صرف کھیت میں بیج بو کر کھیت کو پانی دے کر اطمینان سے بیٹھا نہیں رہتا وہ مسلسل اپنی ہونے والی فصل کی دیکھ بھال کرتا رہتا ہے۔ وہ صرف یہی نہیں دیکھتا کی فصل کو خاطر خواہ پانی مل رہا ہے بلکہ اس بات پر بھی خصوصی توجہ دیتا ہے کہ فصل کیڑا لگ جانے سے محفوظ ہے یا نہیں۔ اگر فصل کو کیڑا لگ جائے تو فوراً ہی اس کا تدارک کرتا ہے۔ یہ کوشش اس وقت تک کرتا رہتا ہے جب تک فصل کیڑوں سے صاف نہ ہو جائے۔ انسان کا بچہ تو مسلسل نگہداشت چاہتا ہے۔ اس کے بگڑنے کے امکانات بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لیے بچے کو صرف اچھا کھلانا پلانا اور پہنانا ہی والدین کی ذمہ داری نہیں ہوتی ، بچے کی تربیت اس کے چال چلن طور پر طریقے میل ملاپ دوست احباب پر بھی مسلسل نگاہ رکھنی ہوتی ہے۔ اس طرف سے غفلت کا نتیجہ بگاڑ ہی کی صورت میں سامنے آئے گا۔ جو بگاڑ آج کل موضوع بحث بنا رہتا ہے۔ ہم الزام ان کو دیتے تھے قصور اپنا نکل آیا۔

اعلیٰ تعلیمی ادارے۔ ہماری اولین ترجیحات

مفتی فیاض احمد محمود برمارے

علمی ادارے معاشرتی ترقی اور شخصی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ افراد کو مختلف شعبوں میں مہارتیں حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں اور معاشرتی تعلقات میں بہتری لاتے ہیں۔ تعلیمی ادارے علمی اور فکری تربیت دیتے ہیں جو ایک ملک کی ترقی اور ترقی کے لحاظ سے بہت اہم ہوتے ہیں۔ ہمارے ملک کی ترقی میں ملک کے کونے کونے میں قائم شدہ تعلیمی اداروں کا بڑا دخل ہے، اس لئے کہ جب ملک کی عوام پڑھی لکھی اور تعلیم یافتہ ہوگی تو ملک ہر اعتبار سے مضبوط بھی ہوگا اور دیگر ترقی یافتہ ممالک کی صف میں نظر آنے کے قابل ہوگا، لیکن افسوس اس بات کا ہے اس ملک کے مسلمانوں کی آبادی کے اعتبار سے مسلمانوں کی طرف سے قائم کردہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کی تعداد کافی کم ہے، اور جو ہیں ان کا معیار اتنا بلند نہیں ہے جتنا ہونا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم قوم کے نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اعلیٰ تعلیم کے لئے برادران وطن کی ماتحتی میں چلنے والے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں داخلہ لینے پر مجبور ہیں، حالاں کہ ان اداروں کی ضرورت پہلے بھی تھی لیکن۔ موجودہ دور میں ایسے اداروں کی ضرورت بہت زیادہ بڑھ گئی ہے، اس لئے کہ مسلم قوم کی مجبوری کا فائدہ اٹھا کر ہماری نسل کو ایمانی اور دینی اعتبار سے کمزور کرنے کی ایک کامیاب کوشش ہورہی ہے، انھیں اعلیٰ ڈگریوں کی تفویض کے ساتھ دین بیزار بنانے کے منصوبہ پر عمل ہو رہا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ ان نازک اور سنگین حالات میں کچھ لوگ بیدار ہو رہے ہیں اور ماضی و حال سے عبرت لیتے ہوئے اور نئی نسل کے مستقبل کو سامنے رکھتے ہوئے پچھلے کچھ سالوں سے اس میدان میں۔ کچھ ہلچل نظر آرہی ہے لیکن وہ ناکافی ہے۔ اس حقیقت سے انکار نہیں کہ اعلیٰ تعلیمی اداروں کا قیام آسان بھی نہیں لیکن ناممکن بھی نہیں، کہ ہماری قوم کے پاس وہ طاقت ہے وہ صلاحیت ہے کہ وہ بہترین سے بہترین اعلیٰ تعلیمی اداروں کا قیام ممکن بنا سکتی ہے، اپنی نسل کے روشن مستقبل کے لئے اپنا مال بے دریغ خرچ کرسکتی ہے، کیوں کہ یہ قوم اپنے آپ کو، اپنی نسل کو دین سے وابستہ رکھنے کے لئے لاکھوں روپے خرچ کرتی ہے۔ مختلف دینی جلسوں اور پروگراموں کو اپنے مال کا صحیح مصرف سمجھتی ہے اور کبھی تو غلو اور اسراف کی حد بھی پار کر لیتی ہے، اسی طرح بعض لوگ غیر اسلامی طریقوں کو اسلام اور مذہب کا رنگ دے کر اپنا بے حساب مال اور اپنی صلاحتیں ضائع کر دیتے ہیں، اگر ان پروگراموں اور جلسوں کو مختصر کیا جائے اور اپنی ترجیحات پر غور کیا جائے ، اپنا پیسہ صحیح اور درست جگہ پر خرچ کرنے کا جذبہ پیدا ہو جائے، ترجیحات کا رخ اعلیٰ تعلیمی اداروں کے قیام کی طرف موڑ دیا جائے اور سب مل کر یہ ارادہ کرلیں کہ علاقائی یا کم از کم ریاستی سطح پر مسلمانوں کی زیر نگرانی چلنے والے بڑے کالج یا یونیورسٹیاں قائم کی جائیں تو صرف امید ہی نہیں بلکہ یقین ہے کہ ہمارے اپنے اعلیٰ قسم کے تعلیمی ادارے وجود میں آئیں گے، جس کے نتیجہ میں قوم کی ایک بڑی ضرورت پوری ہوگی ، مال وقت اور حالات کے تقاضوں پر استعمال ہوگا، لہذا سارے اچھے کاموں میں اس کام کو ترجیح دینے کا مزاج پیدا کرنا ضروری ہے، چوں کہ ہر نیا دن نئے نئے چیلنج سے شروع ہوتا ہے، ہر گذرتے دن کے ساتھ نیا قانون اور نیا بل پاس ہو رہا ہے کوئی بعید نہیں کہ آئندہ چل کہ اقلیتی طبقات کو مزید کمزور کرنے کے لئے سرکاری اور نیم سرکاری اعلی کالجس اور یونیورسٹیوں میں داخلوں پر پابندی لگ جائے ، یا اقلیتوں کو تعلیمی اداروں کے قیام کے لئے مزید اور ناقابل حل مشکلات پیدا کی جائیں۔ لہذا ایسے حالات کے پیدا ہونے سے پہلے نسلِ نو کو اعلیٰ تعلیم سے آراستہ کرنے کے لئے معیاری تعلیم گاہوں کا قیام اولین ترجیحات میں شامل کرنا پوری قوم کی ذمہ داری ہے۔

☆☆☆☆☆

ایران کی واضح شرائط، امریکی اڈے بند ہوں، ہرمز پر مکمل کنٹرول کی مانگ

ایران نے جاری جنگ کے خاتمے کیلئے اپنی واضح شرائط پیش کر دی ہیں، جن میں امریکی فوجی اڈوں کی بندش اور آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول شامل ہے۔ یہ شرائط ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ جنگ اپنے حساس مرحلے میں داخل ہو چکی ہے اور سفارتی سطح پر حل کی کوششیں جاری ہیں۔ ایران نے امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ جاری جنگ کے خاتمے کیلئے اپنی واضح شرائط پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ کسی بھی ممکنہ معاہدے کیلئے بنیادی مطالبات کو تسلیم کرنا ضروری ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق ایران نے سب سے اہم شرط یہ رکھی ہے کہ خطے میں موجود امریکی فوجی اڈوں کو بند کیا جائے۔ ایرانی حکام نے کہا کہ ''جب تک خطے میں غیر ملکی فوجی موجودگی ختم نہیں ہوتی، پائیدار امن ممکن نہیں ہے۔'' دوسری بڑی شرط آبنائے ہرمز پر مکمل کنٹرول کی ہے۔ ایران نے واضح کیا کہ ''ہرمز ہماری سلامتی اور معیشت کیلئے مرکزی حیثیت رکھتا ہے، اس پر ہمارا کنٹرول تسلیم کیا جانا چاہیے۔'' مزید براں ایران نے مستقبل میں کسی بھی قسم کے حملے کے خلاف ضمانت کا مطالبہ بھی کیا ہے۔ ایک بیان میں کہا گیا کہ ''ہم ایسے کسی معاہدے کو قبول نہیں کریں گے جس میں مستقبل کے حملوں کی روک تھام کی ضمانت شامل نہ ہو۔'' ایرانی حکام نے یہ بھی کہا کہ اگر ان شرائط کو نظر انداز کیا گیا تو جنگ جاری رہے گی۔ یہ شرائط ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب امریکی صدر ٹرمپ نے محدود وقفے کا اعلان کیا ہے

چین میں انسانی حقوق کے معروف وکیل کو پانچ سال قید کی سزا

بیجنگ۔ ایم این این۔ چین میں ایک ممتاز انسانی حقوق کے وکیل کو پانچ سال قید کی سزا سنادی گئی ہے، جس پر عالمی سطح پر تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق مذکورہ وکیل کو ریاست کے خلاف سرگرمیوں سے متعلق الزامات کے تحت سزا دی گئی۔ ذرائع کے مطابق مقدمہ بند کمرہ عدالت میں چلایا گیا اور کارروائی کی تفصیلات مکمل طور پر عوام کے سامنے نہیں لائی گئیں، جس پر شفافیت کے حوالے سے سوالات اٹھ رہے ہیں۔ انسانی حقوق کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ ایسے مقدمات اکثر سیاسی نوعیت کے ہوتے ہیں اور اختلافِ رائے کو دبانے کے لیے استعمال کیے۔

ایران پر حملے کی تجویز سب سے پہلے وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے دی: ڈونلڈ ٹرمپ کا انکشاف

واشنگٹن: ڈونلڈ ٹرمپ نے انکشاف کیا ہے کہ ایران کے خلاف ممکنہ فوجی کارروائی کی تجویز سب سے پہلے ان کے وزیر دفاع پیٹ ہیگستھ نے دی تھی۔ انہوں نے یہ بات ٹینیسی میں میمفس سیف ٹاسک فورس راؤنڈ ٹیبل کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ ٹرمپ کے مطابق، انہوں نے مشرق وسطی کی صورتحال پر غور کرنے کے لیے اپنے قریبی مشیروں، بشمول ایئر فورس جنرل ڈان کین کو طلب کیا تھا۔ انہوں نے کہا، ''ہمیں مشرق وسطی میں ایک بڑا مسئلہ درپیش ہے۔ ایران گزشتہ **47** برسوں سے دہشت گردی کو فروغ دے رہا ہے اور جوہری ہتھیار کے بہت قریب ہے۔ ہمارے پاس دو راستے ہیں یا تو ہم انتظار کرتے رہیں یا پھر کارروائی کر کے اس مسئلے کو ختم کریں۔'' ٹرمپ نے وزیر دفاع ہیگستھ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے فوری طور پر کارروائی کی حمایت کی اور کہا کہ ایران کو جوہری ہتھیار حاصل کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ دوسری جانب، ٹرمپ نے سوشل میڈیا پر دعویٰ کیا کہ انہوں نے ایران کو آبنائے ہرمز کھولنے کے لیے دی گئی ڈیڈ لائن میں توسیع کر دی ہے اور ایرانی توانائی تنصیبات پر حملے کو پانچ دن کے لیے مؤخر کر دیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ امریکہ اور ایران کے درمیان تنازع کے مکمل حل کے لیے ''مثبت بات چیت'' ہوئی ہے، تاہم ایران نے اس دعوے کو مسترد کرتے ہوئے اسے ''فیک نیوز'' قرار دیا اور کہا کہ ایسی کوئی مذاکراتی پیش رفت نہیں ہوئی۔ ایرانی مؤقف کے مطابق یہ دعوے عالمی مالیاتی اور تیل کی منڈیوں کو متاثر کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔

کولمبیا میں فوجی ٹرانسپورٹ طیارہ گر کر تباہ، کم از کم 66 افراد ہلاک

بگوٹا: کولمبیا میں میں ایک فوجی ٹرانسپورٹ طیارہ، جس میں **121** افراد سوار تھے، پیرکو پورٹو لیگیزامو میں پرواز کرنے کے فوراً بعد گر کر تباہ ہو گیا۔ قصبے کے ڈپٹی میئر کے مطابق اس حادثے میں کم از کم **66** افراد ہلاک جب کہ درجنوں لوگ زخمی ہو گئے۔ طیارے میں سوار زیادہ تر افراد فوجی تھے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو میں ڈپٹی میئر کارلوس کلاروس نے کہا کہ متاثرین کی لاشوں کو چھوٹے شہر کے مردہ خانے میں منتقل کر دیا گیا ہے اور شہر کے دو کلینکس میں زخمیوں کا علاج کیا جا رہا ہے۔ پورٹو لیگیزامو صوبہ ایک ایمیزن خطے میں واقع ہے جس کی سرحد ایکواڈور اور پیرو سے ملتی ہے۔ کلاروس نے کولمبیا کے ٹیلی ویژن سٹیشن آر سی این کو بتایا کہ "میں پورٹو لیگیزامو کے لوگوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو اس حادثے کے متاثرین کی مدد کے لیے سامنے آئے۔" وزیر دفاع پیڈرو سانچیز نے ایکس پر کہا کہ پیر کو گر کر تباہ ہونے والا طیارہ فوجیوں کو پوٹومایو کے دوسرے شہر میں لے جا رہا تھا۔ کولمبیا کے میڈیا آؤٹ لیٹس کے ذریعے آن لائن شیئر کی گئی تصاویر میں ایک کھیت سے دھوئیں کے سیاہ بادل اٹھتے ہوئے دکھایا گیا ہے جہاں طیارہ گر کر تباہ ہوا تھا اور ایک ٹرک فوجیوں کے ساتھ جائے وقوع کی طرف جا رہا ہے۔ فضائیہ نے ایک بیان میں کہا کہ حادثے کی جگہ سے کم از کم **77** افراد کو زخمی حالت میں ریسکیو کیا گیا ہے۔ وزارت دفاع کے ترجمان نے کہا کہ حکام ابھی بھی ہلاکتوں کی حتمی تعداد کی جانچ کر رہے ہیں اور اموات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ کولمبیا کے صدر گستاو پیٹرو کی جانب سے آن لائن پوسٹ کیے گئے فوجی کمانڈ کے ایک بیان میں پہلے ایک کی ہلاکت کی تصدیق کی گئی تھی۔ فضائیہ نے بتایا کہ ہرکولیس سی-**130** طیارے میں **121** افراد سوار تھے جن میں **110** فوجی اور عملے کے **11** ارکان شامل تھے۔ میڈیا آؤٹ لیٹس نے مقامی رہائشیوں کی طرف سے موٹر سائیکلوں پر زخمی فوجیوں کو جائے وقوعہ سے لے جاتے ہوئے ویڈیوز شیئر کیں۔ اسی دوران مقامی لوگوں کا ایک اور گروپ نے آگ بجھانے کی کوشش میں مصروف رہا۔ یہ آگ ہوائی جہاز کے حادثے کے بعد گھنے پودوں سے گھرے میدان میں بھڑک اٹھی تھی۔ اس سے قبل کولمبیا کے وزیر دفاع پیڈرو سانچیز نے کہا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب طیارہ پیرو کی سرحد پر کولمبیا کے جنوبی ایمیزون علاقے میں پورٹو لیگیزامو سے پرواز کر رہا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ متاثرین کی صحیح تعداد اور حادثے کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی ہے۔ بلیو ریڈیو نے حکام کے حوالے سے بتایا کہ طیارے میں **120** فوجی سوار تھے، اور یہ حادثہ ایک شہری مرکز سے صرف تین کلومیٹر (**2** میل) کے فاصلے پر پیش آیا۔ وہیں حادثے کی ابتدائی اطلاع کی بنیاد پر کولمبیا کے صدر گستاو پیٹرو نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ "امید کرتا ہوں کہ اس خوفناک حادثے میں کوئی ہلاکت نہیں ہوئی ہو۔" پوسٹ میں انہوں نے فوج کو جدید بنانے کے اپنے منصوبے میں تاخیر پر بیوروکریٹک رکاوٹوں پر تنقید کی۔ انہوں نے کہا، میں مزید تاخیر کی اجازت نہیں دوں گا، ہمارے نوجوانوں کی زندگیاں داؤ پر لگی ہوئی ہیں۔ اگر سول پالمٹری انتظامی حکام اس چیلنج کا مقابلہ نہیں کرتے تو انہیں ہٹا دیا جائے۔

یورپی یونین کی سربراہ کا ایران جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات پر زور

یورپی کمیشن کی صدر ارسلا وان ڈیر لیین نے منگل کو امریکہ اور ایران پر زور دیا کہ وہ مشرق وسطی میں جنگ کے خاتمے اور آبنائے ہرمز کے بحران کو کم کرنے کے لیے فوری طور پر مذاکرات میں شامل ہوں۔ آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانی کے ساتھ کینبرا میں ایک تاریخی آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کرنے کے بعد خطاب کرتے ہوئے، وان ڈیر لیین نے کہا کہ بڑھتا ہوا تنازع عالمی توانائی کی سپلائی میں خلل ڈال رہا ہے اور تیل اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ کر رہا ہے۔ سنگین عالمی اقتصادی اثرات کا انتباہ جاری کرتے ہوئے، وان ڈیر لیین نے ایک مشترکہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ''دنیا بھر میں توانائی کی فراہمی کے لیے صورتحال نازک ہے۔ ہم سب گیس اور تیل کی قیمتوں، ہمارے کاروبار اور ہمارے معاشروں پر دستک کے اثرات کو محسوس کرتے ہیں۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''یہ انتہائی اہمیت کا حامل ہے کہ ہم ایک ایسے حل تک پہنچیں جس پر بات چیت ہو اور اس سے مشرق وسطی میں جو دشمنی ہم دیکھ رہے ہیں، اس کا خاتمہ ہو۔'' تہران کے اقدامات کی مذمت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ تجارتی جہازوں اور انفراسٹرکچر پر حملوں کے ذریعے اہم جہاز رانی کے راستے کو روکنے کی ایران کی کوششوں کی 'مذمت کی جانی چاہیے۔' انہوں نے کہا کہ ''ایران کو فوری طور پر دھمکیوں، بارودی سرنگیں بچھانے، ڈرونز اور میزائل حملوں اور آبنائے ہرمز کو تجارتی جہاز رانی کے لیے روکنے کی دیگر کوششوں کو روکنا ہوگا۔'' آسٹریلوی پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے، وان ڈیر لیین نے خبردار کیا کہ جغرافیائی فاصلہ بڑھتی ہوئی غیر مستحکم دنیا میں تحفظ کی ضمانت نہیں دیتا۔ ان کا یہ تبصرہ امریکی صدر ٹرمپ کے کہنے کے بعد آیا ہے کہ امریکہ ممکنہ امن مذاکرات کے حوالے سے ایرانی حکام کے ساتھ بیک چینل رابطے کر رہا ہے۔ انہوں نے توانائی کے موجودہ جھٹکے کو روس کے یوکرین پر ۲۰۲۲ء کے حملے کے بعد محسوس ہونے والے نقصان سے تشبیہ دی، ممالک کو توانائی کے ذرائع کو متنوع بنانے اور گھریلو صلاحیت کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ ''جغرافیائی سیاست کو مدِ نظر رکھتے ہوئے، ہم سب سے پہلے جانتے ہیں کہ آپ جتنی زیادہ گھریلو توانائی پیدا کریں گے

بنگلہ دیش غذائی مہنگائی کے "سرخ" زمرے میں برقرار

ڈھاکہ۔ ایم این این۔ بنگلہ دیش "سرخ" زمرے سے باہر نہیں نکل سکا، جو تقریباً تین سالوں سے غذائی افراطِ زر کے خطرے سے دوچار ہے۔ اگرچہ مختلف عبوری حکومتی اقدامات کی وجہ سے مجموعی طور پر مہنگائی میں کچھ کمی آئی لیکن گزشتہ پانچ ماہ کے دوران اشیائے خورد و نوش کی مہنگائی میں ایک بار پھر اضافہ ہوا ہے۔ حال ہی میں شائع ہونے والی ورلڈ بینک کی رپورٹ میں بنگلہ دیش کی سرخ "حیثیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ گزشتہ سال نومبر تک دنیا کے مختلف ممالک کی غذائی تحفظ کی صورتحال کو اپ ڈیٹ کر کے تیار کی گئی ہے۔ تاہم گزشتہ سال نومبر کے بعد بنگلہ دیش میں خوراک کی مہنگائی کی صورتحال مزید خراب ہو گئی۔ ورلڈ بینک فوڈ سکیورٹی کی یہ رپورٹ **10** سے **12** ماہ کے غذائی افراطِ زر کے اعداد و شمار پر غور کر کے شائع کرتا ہے۔ بنگلہ دیش گزشتہ **10** ماہ سے ریڈ لسٹ میں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ بنگلہ دیش میں غذائی عدم تحفظ کا خطرہ کم نہیں ہو رہا ہے اور مشرق وسطی کے بحران کی وجہ سے مزید بڑھ سکتا ہے۔ بنگلہ دیش کے علاوہ **13** دیگر ممالک **10** ماہ سے ریڈ کیٹگری میں ہیں۔ یہ ممالک ایتھوپیا، موزمبیق، انگولا، گھانا، منگولیا، نائجیریا، تیونس، یوکرین، زیمبیا، بیلاروس، قازقستان، مالڈووا اور روس ہیں۔ پرائیویٹ ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ساؤتھ ایشین نیٹ ورک آن اکنامک ماڈلنگ (SANEM) کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر سلیم ریحان نے پہلے الو کو بتایا کہ غذائی مہنگائی میں اضافہ کافی تشویشناک ہے۔

ہانگ کانگ۔ ایم این این۔ ہانگ کانگ کی پولیس اب مطالبہ کر سکتی ہے کہ شہر کے قومی سلامتی کے قانون کی خلاف ورزی کرنے والے مشتبہ افراد کو اختلافِ رائے کے خلاف مزید کریک ڈاؤن میں موبائل فون یا کمپیوٹر کے پاس ورڈ فراہم کیے جائیں۔ قانون میں ترامیم کسٹم افسران کو یہ اختیار بھی دیتی ہیں کہ وہ ایسی اشیاء کو ضبط کر لیں جن کے بارے میں سمجھا جاتا ہے کہ "غداری کا ارادہ" ہے۔ قطع نظر اس کے کہ ان اشیاء کی وجہ سے کسی بھی شخص کو

انتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نمبر۔ 256,257-2025-26-ADEN-JUC & 258,259,260-2025-26-ADEN-II-ASR & 261-2025-26-SrDEN-III-FZR مورخہ 23-03-2026

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے متعدد ای۔ٹینڈرز، آخری تاریخ 13-04-2026 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینویل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینویل کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی اور رسیدوں وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر کیٹیگری	بڈ سسٹم
کھلا	کام	سنگل بڈ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
21-03-2026	30-03-2026	13-04-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	256-2025-26-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ جالندھر شہر کے تحت پھلور۔ لودھیانہ سیکشن پر واقع 5 محدود اونچائی والی سب وے (سی۔24، سی۔35، سی۔59، سی۔67 اور سی۔76) پر فیڈ بیک کا انتظام
	تخمینہ قیمت (روپے): 5,27,03,664.36	بیعانہ کی رقم: 10,54,100.00 — آفر کی ویلیڈٹی: 60 دن — مدت تکمیل کام: 09 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک"	
2	257-2025-26-ADEN-JUC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ جالندھر شہر کے تحت جالندھر شہر۔ نکودر سیکشن پر واقع 02 نمبر محدود اونچائی والے سب وے (سی۔25A اور سی۔50) پر کورڈیگا کا انتظام
	تخمینہ قیمت (روپے): 1,74,08,311.30	بیعانہ کی رقم: 3,48,200.00 — آفر کی ویلیڈٹی: 60 دن — مدت تکمیل کام: 06 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک"	
3	258-2025-26-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ امرتسر کے تحت بیاس۔ کھڈور صاحب پر واقع 05 نمبر محدود اونچائی والی سب وے (سی۔4، سی۔14، سی۔17، سی۔19 اور سی۔24) پر کورڈیگا کا انتظام۔
	تخمینہ قیمت (روپے): 4,24,55,162.59	بیعانہ کی رقم: 8,49,100.00 — آفر کی ویلیڈٹی: 60 دن — مدت تکمیل کام: 09 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک"	
4	259-2025-26-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ امرتسر کے تحت کھڈور صاحب۔ ترن تارن پر واقع 06 نمبر محدود اونچائی والی سب وے (سی۔37، سی۔38، سی۔40، سی۔56، سی۔57 اور سی۔62) پر کورڈیگا کا انتظام۔
	تخمینہ قیمت (روپے): 5,53,31,582.39	بیعانہ کی رقم: 11,06,600.00 — آفر کی ویلیڈٹی: 60 دن — مدت تکمیل کام: 09 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک"	
5	260-2025-26-ADEN-II-ASR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ سیکنڈ امرتسر کے تحت امرتسر۔ پٹی پر واقع 06 نمبر محدود اونچائی والی سب وے (سی۔23، سی۔31، سی۔32، سی۔34، سی۔41 اور سی۔47) پر کورڈیگا کا انتظام۔
	تخمینہ قیمت (روپے): 5,28,91,511.07	بیعانہ کی رقم: 10,57,800.00 — آفر کی ویلیڈٹی: 60 دن — مدت تکمیل کام: 09 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک"	
6	261-2025-26-SrDEN-III/FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ اور سیکنڈ امرتسر کے تحت پٹی۔ کھیم کرن سیکشن پر واقع 4 نمبر محدود اونچائی والی سب وے (سی۔68، سی۔72، سی۔78) اور بیاس۔ بابا بکالا سیکشن پر واقع سی۔57 پر کورڈیگا کا انتظام۔
	تخمینہ قیمت (روپے): 3,75,31,816.25	بیعانہ کی رقم: 7,50,600.00 — آفر کی ویلیڈٹی: 60 دن — مدت تکمیل کام: 09 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: "ٹریک ورک کے علاوہ کوئی بھی سول ورک"	

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگا۔

991/26 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انتر ریلوے

کھلا ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹرک انجینئر ٹی۔آر۔ جموں توی، اتر ریلوے جموں ڈویژن کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای۔ٹینڈرز آخری تاریخ 15-04-2026 کو 15.00 بجے تک طلب کیے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 15-04-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینویل آفرز اس ٹینڈر کیلئے جائز نہیں ہے۔

ٹینڈر نمبر	764A۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 26-2025
کام کی تفصیلات	جموں ڈویژن کے میرٹھل۔ بھوگ پور سروال سیکشن میں معتبریت میں سدھار کیلئے ٹی آر ڈی کا کام کرنا۔

تخمینہ لاگت (روپے)	2,79,42,792.39	بیعانہ کی رقم (روپے)	2,89,700/-
ٹینڈر کی قیمت (روپے)	صفر	مدت تکمیل کام	12 ماہ
ٹینڈر کی اختتام کی تاریخ اور وقت	15-04-2026 کو 15.00 بجے تک		
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	15-04-2026 کو 15.00 بجے کے بعد		
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in		

نوٹ: # ٹینڈر دہندگان برائے مہربانی توجہ دیں کہ بولی سیکورٹی کے بغیر موصول آفرز یا تو ای۔ادائیگی کے ذریعے نقد میں یا بھارت کے کسی شیڈیول کمرشیل بینک سے بینک گارنٹی بانڈ کی شکل میں یا ٹینڈر دستاویزوں میں منسلک (انیکچر۔21 کے مطابق) ایک مدت کیلئے ویلڈ ہیں۔ بولی کی ویلڈٹی مدت کے بعد 90 دنوں کیلئے نامکمل اور باطل آفر کی شکل میں مانا جائے گا اور جس کیلئے ٹھیکیدار کا ریلوے پر کوئی دعویٰ نہیں ہوگا۔

نمبر۔ 764A۔ٹی آر ڈی۔ جموں توی۔ 26-2025 مورخہ 23-03-2026

988/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

انتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس نمبر (No.770-W/01/WA/JAT/2025 102-2025-26-DRM-JAT (to be opened on 14-04-2026) بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دیے گئے عنوان والی ٹینڈروں کے خلاف کھلے ٹینڈرز ای۔ٹینڈرز طلب کرتے ہیں اور پر دستیاب ہیں جن کی آخری تاریخ 14-04-2026 کو 15 بجے تک ہے۔ بولی دہندگان اپنی اصل/ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینویل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینویل آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کے خلاف ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ/کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	102-2025-26-DRM-JAT	"جموں ڈویژن میں جموں واقع متبادل کنٹرول دفتر کے بندوبست قیام کا کام۔

تخمینہ قیمت (روپے)	آفر کی ویلیڈٹی	اختتام کی تاریخ
118383514.34	90 دن	06 ماہ

نوٹ: 1۔ ٹھیکیداروں کو صلاح دی جاتی ہے کہ وہ بولیاں پیش کرنے سے پہلے اس ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کیلئے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ دیکھیں (2) اگر ہندی اشتہار میں کوئی غلطی پائی جاتی ہے تو انگریزی اشتہار جائز ہوگا۔

نمبر۔ 770-W/01/WA/JAT/2025-26 Date:24-03-2026

989/2026 گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

ڈاکٹر محمد زوہیب حنیف

بچوں کی 'ادراکی صلاحیت' کا بھی امتحان لیجیے

ہمارے تعلیمی نظام میں بچوں سے صرف 'معلومات' کا امتحان لیا جاتا ہے

امتحانات کے بہت سے مقاصد ہوتے ہیں، جن میں سے ایک مقصد طلبا کی ذہنی صلاحیتوں کو جانچنا اور پھر یہ فیصلہ کرنا ہے کہ وہ اگلے درجے میں جاسکتے ہیں یا نہیں۔ دنیا کے ہر ملک کے تعلیمی نظام میں اساتذہ کمرہ جماعت میں جانے سے پہلے مختلف طریقے اپناتے ہیں، تاکہ طلبا کی صلاحیتیں نہ صرف عملی میدان میں کارآمد ہوں بلکہ یہی طلبا ملک و قوم کیلیے معمار ثابت ہوسکیں۔ عام طور پر دنیا بھر میں جس طریقے پر تعلیم دی جاتی ہے وہ ہے ''بلوم ٹیکسونومی''۔

ماہر تعلیم بینجمن بلوم نے 1956 میں یہ نظریہ دیا تھا کہ زبان وفکر کی تعمیر وتشکیل کے چھ مراحل ہوتے ہیں۔ جن میں معلومات، سمجھنا، اطلاق کرنا، تجزیہ کرنا، تشخیص کرنا اور تخلیق کرنا شامل ہیں۔ دنیا کے دوسرے ممالک کی طرح پاکستان میں بھی اسی طرز پر تعلیم دی جاتی ہے۔ اگرچہ دعویٰ یہی ہے کہ طلبا کی ادراکی صلاحیتوں کو جانچا جاتا ہے، لیکن حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔

ہمارے یہاں بطورِ خاص سوشل سائنسز کے مضامین میں (زیادہ تر سرکاری تعلیمی اداروں میں) طلبا کو پرائمری سطح سے لے کر آخری درجے تک صرف 'معلومات' دی جاتی ہیں اور ان ہی 'معلومات' کا امتحان لیا جاتا ہے۔ مثلاً، یہ سوال پوچھا جاتا ہے کہ 'قائدِ اعظم کب پیدا ہوئے، اُن کی بیوی کا کیا نام تھا' یا 'فلاں شخصیت کس حوالے سے مشہور ہے' یا 'ہارون الرشید کے کتنے بیٹے تھے' 'فلاں مصنف نے کتنی کتابیں لکھیں' یا 'سر سید احمد خان کب پیدا ہوئے'، وغیرہ، وغیرہ۔ اس طرح کے تمام سوالات میں طلبا کو سوائے 'رٹا لگانے' کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

ذرا اندازہ لگائیے کہ طلبا کی ادراکی صلاحیتوں کو صرف 'معلومات' کے حوالے سے ہی جانچا جائے گا تو وہ ملک وقوم کی کیا خدمت کریں گے۔ 'رٹا' لگانے سے عقل کا اصل کام کہیں نظر نہیں آئے گا۔ 'معلومات حاصل کرنا' ایک حد تک بہت ضروری بھی ہے، لیکن اصل علم، عقل کے استعمال پر ہے۔ قرآنِ مجید نے 'عقل' کی اہمیت کس تناظر میں بیان کی ہے، پاکستان میں 'ملازمتوں' کیلیے امتحانات کی نوعیت کیا ہوتی ہے، سرکاری اور پرائیوٹ اسکولوں میں کس طرح سے امتحانات لیے جاتے ہیں، 'کون لوگ' پیچھے رہ جاتے ہیں اور 'ادراکی صلاحیتوں' میں بہتری کیلیے کیا تجاویز ہو سکتی ہیں؟ اس ضمن میں یہاں تفصیلات سپردِ قرطاس کی جاتی ہیں۔

قرآن اور عقل

قرآنِ مجید میں جگہ جگہ 'عقل' کو استعمال کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔ قرآن میں اہلِ دانش کیلیے کہیں لفظ 'عقل' آیا ہے تو کہیں 'تفکر'، 'تدبر'، 'ادراک'، اور 'الباب' جیسے الفاظ آئے ہیں۔ مثلاً، ارشاد ہوتا ہے، ترجمہ ''اور نصیحت تو وہی قبول کرتے ہیں جو عقل مند ہیں۔'' (البقرۃ: **269**)۔ اسی طرح ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ترجمہ، ''زمین اور آسمانوں کی پیدائش میں اور رات اور دن کے باری باری سے آنے میں اُن ہوش مند لوگوں کیلیے بہت نشانیاں ہیں۔'' (آلِ عمران: **190**)۔ ایک مقام پر اہلِ جہنم کے بارے میں کچھ اس طرح بیان ہوا ہے؛ ترجمہ ''اور کہیں گے کہ اگر ہم نے سنا یا سمجھا ہوتا تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے۔'' (الملک: **10**) اسی طرح قرآنِ مجید میں صرف عقل کا استعمال **48** مرتبہ آیا ہے۔

امام غزالی اپنی مشہور کتاب 'احیاء العلوم' میں عقل سے متعلق بہت سی احادیث لے کر آئے ہیں، مثلاً ''اللہ تعالیٰ نے عقل سے افضل کوئی مخلوق پیدا نہیں کی'' (احیاء العلوم الدین، امام ابوحامد محمد الغزالی، مترجم، مولانا ندیم الواجدی، جلد اول، ص، **148**، دارالاشاعت، کراچی، سن ندارد)۔ عقل سے متعلق ایک اور حدیث بیان کرتے ہیں کہ ''حضرت انسؓ فرماتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے حضور ﷺ کے سامنے ایک شخص کی بے حد تعریف کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا، اس شخص کی عقل کیسی ہے؟ لوگوں نے عرض کیا: ہم عبادت اور خیر کے کاموں میں اس کی محنت کی خبر دے رہے ہیں اور آپ عقل کے متعلق دریافت فرماتے ہیں؟ فرمایا! احمق آدمی اپنی جہالت کے باعث فاجر کے فجور سے کہیں زیادہ غلطی کرلیتا ہے اور کل قیامت میں اللہ تعالیٰ کی قربت کے درجات لوگوں کی عقلوں کے مطابق بلند کیے جائیں گے'' (احیاء العلوم، جلد اول، ص، **141-142**)۔

یعنی عبادت، خیر کے کام اپنی جگہ لیکن چیزوں کی سمجھ اور عملی زندگی میں اُن کا اطلاق اصل ضرورت ہوتی ہے۔ یہی عقل تھی جس نے بنی نوعِ انسان کو چاند تک پہنچا دیا۔ یہ کس طرح ہوا؟ اصل میں چیزوں کی معلومات کے ساتھ ساتھ انسان نے نہ صرف انھیں سمجھا بلکہ ان کا اطلاق عملی زندگی میں کیا اور پھر ترقی کی منازل طے کرتا گیا۔ یہ اس وقت ہی ہوگا جب پڑھائی کے ساتھ امتحان میں بھی سوالات اسی طرز (سمجھنا ور اطلاق) سے پوچھے جائیں۔ جیسے یہ سوال پوچھا جائے کہ 'بیت الحکمت بغداد کی طرح آج مسلم دنیا میں کوئی تحقیقی ادارہ کیوں نہیں ہے؟ تبصرہ کیجیے۔' وغیرہ، وغیرہ۔

کمیشن کیلیے امتحانات کی نوعیت

ہمارے ملک میں مقابلے کیلیے تحریری امتحانات (پبلک سروس کمیشن) میں بھی امیدواروں سے صرف 'معلومات' پر مبنی سوالات پوچھے جاتے ہیں، جس کا جتنا زیادہ تیز حافظہ ہوتا ہے وہی آگے انٹرویو کیلیے پہنچ پاتا ہے، اور پھر وہی اعلیٰ عہدے تک پہنچ پاتا ہے۔ اس طرح کے امتحانات میں 'ادراکی' نوعیت کے سوالات کہیں نظر نہیں آتے، بس عرصہ دراز سے ایک ہی ڈگر پر سوالات پوچھے جاتے رہے ہیں اور جا رہے ہیں۔

بازار میں دستیاب کتب

بازار میں تحریری امتحانات کی تیاری کیلیے جو کتب دستیاب میں اُن میں صرف 'معلومات' کا خزانہ شامل ہوتا ہے، امتحانات میں تیاری کیلیے ایک مشہور کتاب **What is What and Who is Who** میں صرف 'معلومات' کا خزانہ شامل ہے۔ اس کے برعکس بازاروں میں اس طرح کی کوئی کتاب نہیں ملے گی جس میں یہ بتایا گیا ہو کہ چیزوں کو کیسے 'سمجھا' جاتا ہے؟ کسی چیز کو جاننے اور سمجھنے کے بعد اس کا عملی زندگی میں 'اطلاق' کیسے کیا جاتا ہے؟ کسی چیز کے اجزا کو الگ الگ کرکے 'تجزیہ' کیسے کیا جاتا ہے؟ تجزیہ کرنے یا تمام معیارات کو جانچنے کے بعد حتمی فیصلہ کرنا 'تشخیص' کیسے کیا جاتا ہے؟ پھر ایک نیا نقطہ نظر کیسے پیش کیا جاتا ہے، وغیرہ وغیرہ۔

'بی ایڈ' اور 'ایم ایڈ' کی ڈگریاں

یاد رہے کہ اس حوالے سے پڑھایا ضرور جاتا ہے۔ 'بی ایڈ' اور 'ایم ایڈ' کی ڈگریاں یہی پڑھا پڑھا کر دی جاتی ہیں۔ اساتذہ ڈگریاں تو لے لیتے ہیں لیکن اپنے اسباق کے پلان میں اسے کہیں جگہ نہیں دیتے۔ طلبا کو جیسے پڑھایا جائے گا وہ ویسے ہی آگے بڑھیں گے۔ طلبا معلومات کا ذخیرہ جمع کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ مقابلے کے امتحان میں کامیاب بھی ہوجاتے ہیں۔ یہ سلسلہ شروع سے لے کر آخر تک اسی طرح چلتا رہتا ہے۔ جب کسی مقام پر پہنچ جاتے ہیں تو ان سے یہ توقع کرنا کہ یہ تبدیلی لائیں گے، سوائے بے وقوفی کے کچھ نہیں۔

کون لوگ پیچھے رہ جاتے ہیں؟

یہ مشاہدے میں آیا ہے کہ سرکاری تعلیمی اداروں میں پڑھے ہوئے لوگ اس طریقہ امتحان کے ذریعے بڑی بڑے سرکاری عہدوں پر براجمان ہوجاتے ہیں، جب کہ 'کیمبرج اسکول سسٹم' (بہ طورِ مثال) یا دوسرے 'کچھ پرائیوٹ اسکول سسٹم' سے فارغ ہونے والا طالب علم پیچھے رہ جاتا ہے، کیوں کہ کیمبرج اور کچھ پرائیوٹ اسکولوں کا طریقہ تدریس سرکاری تعلیمی اداروں سے بالکل مختلف ہوتا ہے۔ وہ صرف معلومات پر ہی انحصار نہیں کرتے بلکہ بلوم کے تمام درجات پر نہ صرف تمام اساتذہ عمل کرتے ہیں بلکہ کمرہ جماعت میں اس کی عملی شکل بھی نظر آتی ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اپنے امتحانی پرچہ جات میں باقاعدہ طلبا کی تفہیمی صلاحیتیں جانچنے کا اہتمام کرتے ہیں۔ چونکہ سرکاری سطح پر امتحانات صرف 'معلومات' پر لیے جاتے ہیں، اس لیے ایسے طلبا جو 'سمجھنا، اطلاق کرنا، تجزیہ کرنا، تشخیص کرنا' کہیں زیادہ بہتر جانتے ہیں، بالکل پیچھے نظر آتے ہیں، یعنی فیل ہوجاتے ہیں۔ ایسے طلبا یا تو ملک سے باہر جاکر اچھے عہدوں پر اپنی خدمات انجام دیتے ہیں یا پھر کسی پرائیوٹ سیکٹر میں کام کرتے ہیں۔ یعنی ہم کہہ سکتے ہیں کہ ہمارا بہترین 'اثاثہ' ایک طریقے سے ضائع ہوجاتا ہے۔ اس کے ذمے دار کوئی اور نہیں بلکہ ہم خود ہیں۔

تجاویز

ماہرینِ تعلیم کو اساتذہ کیلیے اس حوالے سے ٹریننگ کا اہتمام کرانا چاہیے تاکہ اساتذہ طلبا کو 'معلومات' دینے کے ساتھ دوسرے 'ادراکی' درجے (سمجھنا، اطلاق وغیرہ) بھی سکھائیں۔ اسی طرح انھیں اسباق کا پلان بناتے وقت یہ بھی سکھایا جائے کہ اپنے پلان میں صرف ایک ہی طریقہ (معلومات دینا) پر انحصار نہ کریں۔ اس کے ساتھ اساتذہ کو یہ بھی سکھایا جائے کہ اُنھیں کمرہ جماعت میں طلبا کو کسی ایک مضمون سے متعلق 'معلومات' دینے کے ساتھ ساتھ اس کی 'تفہیم' اور اس کا اطلاق اس طرح کرایا جائے تاکہ طلبا جو کچھ کمرہ جماعت میں سیکھیں، اس پر حقیقی زندگی میں بھی عمل کرتے نظر آئیں۔

امتحانی پرچہ جات

اساتذہ کی اس حوالے سے تربیت کی جائے کہ امتحانی پرچہ جات کیسے بنائے جاتے ہیں۔ سوالات اس طرح بنائے جائیں جن میں 'بلوم' کے تمام درجات شامل ہوں۔ اس طرح کے سوالات سے تمام طلبا کو ایک ساتھ جانچا جاسکتا ہے۔ طلبا اس طرح کے سوالات سے اپنی ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے۔ سوچ سمجھ کر جو لکھیں گے وہ مزید سودمند ثابت ہوگا۔

ملازمتوں کیلیے امتحانات

اسی طرح جب ملازمت کیلیے آنے والے امیدواروں کیلیے اسی طرز پر تحریری امتحان رکھا جائے تو اس میں صرف 'سرکاری تعلیمی اداروں' سے پڑھے ہوئے لوگوں کی تخصیص ختم ہوجائے گی۔ سب آگے آئیں گے۔ ایک بہترین اثاثہ سامنے آئے گا، جو ملک و قوم کیلیے مددگار ثابت ہوگا۔ اقتصادی سروے 2020-21 کی رپورٹ کے مطابق، مملکت پاکستان میں شرح خواندگی تقریباً 63 فیصد کے قریب ہے۔ لیکن ان میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو صرف اخبار پڑھ سکتے ہیں۔ ہمارا تعلیمی نظام اس دوراہے پر کھڑا ہے کہ ہم طلبا کی ذہنی صلاحیت جانچ ہی نہیں سکتے۔ تعلیم کی بہت سی جہات ہیں، جنھیں سامنے رکھ کر مستقبل کے معمار تیار کیے جاسکتے ہیں۔

وطن سرینگر

عدم تشدد اور اہنسا زندگی جینے کیلئے رہنما اصول

ہمارے ملک کی تاریخ ایسے شخصیات کے زریں اور انمول اقوال سے بھری پڑی ہوئی ہیں۔ جن کے اونچے خیالات اور افکار کی مہک کی وجہ سے ہی ہمارے ملک کو دنیا بھر میں پزیرائی حاصل تھے۔ یہ وہ لوگ تھے جنھوں نے اپنی تعلیمات سے نہ صرف سارے عالم کو متاثر کیا بلکہ اپنی خدمات سے انسانی زندگی اور اس کی بقا کے لیے جان تک قربان کر دی۔ ان تاریخ ساز شخصیت میں مہاتما گاندھی کا نام سب سے عیاں اور روشن ہے، جن کی تعلیمات کا اثر پوری دنیا پر رہا۔ آج بھی لوگ ان سے مستفید ہوتے ہیں۔ گاندھی جی امن پسندی اور صلح جوئی کے قائل تھے۔ مہاتما گاندھی نے اپنے خیالات کا اظہار ایک مرتبہ کچھ اس انداز میں کیا کہ: "میں جو کچھ دیکھتا ہوں وہ یہ ہے کہ زندگی موت کی آغوش میں، سچائی جھوٹ کے درمیان اور روشنی اندھیرے کے بیچ میں اپنا وجود قائم رکھتی ہے۔ اس سے میں یہ نتیجہ نکالتا ہوں کہ خدا زندگی، سچائی اور نور ہے اور وہ محبت کی علامت تھے۔ انھیں روایات سے متاثر ہو کر عدم تشدد کے پیشوا کے طور پر پوری دنیا میں اپنی منفرد و ممتاز حیثیت رکھنیوالے گاندھی جی نے سچ بولنے کی قسم کھائی تھی اور دوسروں کو بھی ایسا ہی کرنے کی تلقین کرتے تھے۔ مہاتما گاندھی کی تین بنیادی تعلیمات ہیں۔ عدم تشدد یعنی اہنسا۔ سچائی پر مضبوطی سے جمے رہنا، ستیا گرہ اور سوراج۔ مگر گاندھی جی عدم تشدد کی بنیاد پر ہی لوگوں کے دلوں میں زندہ ہیں۔ یہی وہ واحد نظریہ اور تعلیم ہے جو گاندھی جی کی شناخت اور ہندوستان کی آزادی کی آواز بنا۔ عدم تشدد نے ہندوستانیوں کو آزادی کی وہ نعمت عطا کی جس کے لیے وہ تڑپ رہے تھے اور نہ جانے کتنی قربانیاں پیش کر چکے تھے۔ مہاتما گاندھی کا عدم تشدد کے بارے میں خیال تھا۔ "عدم تشدد سے پیدا ہونے والی طاقت انسان کے ایجاد کردہ ہتھیاروں سے بدرجہا بہتر ہے۔" گاندھی پر تحقیقی کام کرنے والے امریکی مائیکل نیگلر کے آپ کے نظریات پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ: "اُن میں وقت کے دھارے کے خلاف چلنے کی ہمت تھی۔ انہیں ایک پرانی، بھلا دی جانے والی دانشمندی کو اس طرح زندہ کرنے میں کامیابی ہوئی کہ اُسے ہمارے جدید دور میں بھی استعمال کیا جاسکتا تھا اور وہ سب کے لئے قابل فہم بھی تھی۔ اس طرح اُنہوں نے بنی نوع انسان کی دریافتوں میں سے ایک بڑی دریافت کی، یعنی یہ کہ عدم تشدد ایک ایسا ہتھیار ہے، جو ہر شخص ہر صورتحال میں استعمال میں لا سکتا ہے۔ مارٹن لوتھر کنگ، نیلسن منڈیلا گاندھی کے اسی عدم تشدد کی بنیاد پر محبت و عقیدت رکھتے تھے۔ اس نظریے کو پوری عالمی برادری ایک انمول پیغام تصور کرتی ہے۔ اس لئے بڑھتے تشدد کے خاتمے کے لئے مہاتما گاندھی کے اس پیام کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں **15** جون **2007**ء کو "عدم تشدد کا عالمی دن" منانے کی قرارداد پیش کی گئی، جو کہ **27** جون **2007**ء کو منظور کرتے ہوئے یہ اعلان کیا گیا کہ اقوام متحدہ کے فیصلے کے بموجب اب ہر سال ہندوستان کے سپوت اور عدم تشدد کے پیامبر مہاتما گاندھی کے یوم پیدائیش پر عالمی سطح پر یوم عدم تشدد منایا جائے گا۔ ہندو مسلم اتحاد کو بھی مہاتما گاندھی ضروری قرار دیتے تھے۔ اس سلسلے میں ان کا یہ خیال تھا کہ "اتحاد ایک طاقت ہے، یہ صرف کتابی کہاوت نہیں بلکہ زندگی کا ایک اصول ہے، جو سب سے واضح طور پر ہندو مسلم اتحاد کے سوال پر صادق آتا ہے۔ اگر ہم میں پھوٹ ہوگی تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔ اگر ہم ہندو مسلمان ایک دوسرے کے گلے کاٹنے پر تیار رہیں گے تو کوئی تیسری طاقت آسانی سے ہندوستان کو غلام بنا لے گی۔ انکا مطلب ہندو مسلمان ہی نہیں بلکہ جو بھی ہندوستان کو اپنا وطن سمجھتا ھے، چاہے وہ کسی بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہو"۔ انسانیت کے لئے جذبہ ایثار و قربانی کا عنصر جس طرح سے ہماری زندگی سے غائب ہوتا جا رہا ہے۔ اس ضمن میں مہاتما گاندھی کا خیال تھا کہ "جو قوم بے شمار قربانیاں پیش کرنے کا جذبہ اور حوصلہ رکھتی ہے، وہ ترقی کی لامحدود بلندیوں پر پہنچنے کی صلاحیت بھی رکھتی ہے۔ جس قدر قربانی حقیقی ہوگی، اسی قدر کامیابی جلد ہوگی"۔ آج ہمارے ملک ہندوستان کو بھائی چارے، اتحاد اور محبت کی ضرورت ہے۔ کیونکہ یہی وہ موثر ہتھیار ہیں جن سے ھم ان لوگوں کو ہرا سکتے ہیں جو کہ ملک کے سیکولر اتحاد کو توڑنے پر تلے ہوئے ہیں۔

سیاسی خلاء کو پر کرنیکی ضرورت ہے!

تحریر: جاوید اختر بھارتی

سیاست حکمت عملی کو کہتے ہیں اور ظاہری بات ہے کہ ملک کے نظام کو چلانے کے لئے حکمت عملی مرتب کرنا حکومت کا کام ہے لیکن اس حکمت عملی پر نظر رکھنا حزب مخالف کا کام ہے معلوم یہ ہوا کہ ملک کی اور ملک کے عوام کی بھلائی کی ذمہ داری دونوں پر عائد ہوتی ہے ملک کو سجانے وسنوارنے کی ذمہ داری دونوں پر عائد ہوتی ہے اور یہ بات بھی حقیقت ہے کہ جب دونوں کے اندر ایسا ہی نیک نیتی کا جذبہ ہوگا تو ملک ہمیشہ ترقی کی راہوں پر گامزن ہوگا،، ہاں اگر حکومت یہ تہیہ کرلے کہ ہمیں حزب مخالف کی بات تسلیم کرنا ہی نہیں ہے کیونکہ وہ حکومت سے باہر ہے اور حزب مخالف بھی یہ ٹھان لے کہ ہمیں حکومت کی بات ماننا ہی نہیں ہے، حکومت کے کسی کام کی حمایت کرنا ہی نہیں ہے کیونکہ حکومت ہماری پارٹی کی نہیں ہے تو ایسی صورت میں ٹکراؤ کی نوعیت پیدا ہوتی ہے اور ایسی نوعیت سے نہ ملک کا بھلا ہوسکتا ہے اور نہ ہی ملک کی عوام کا بھلا ہوسکتا ہے اور فی الحال ہمارے ملک میں ایسی ہی تصویر نظر آرہی ہے جس کی وجہ سے گھوم پھر کر سارا خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑرہا ہے اب آگے بڑھتے جہاں تک بات سیاست اور حمایت کی ہے تو سیاست پر تبصرہ تو ہوچکا اب حمایت پر غور کرنا ہے جلسے میں صدارت کا اعلان ہوتا ہے تو ایک شخص کھڑا ہو کر اس کی تائید کرتا ہے تو اسی کو حمایت کہا جاتا ہے الیکشن کا بگل بج جانے کے بعد تمام پارٹیاں اپنے اپنے انتخابی منشور جاری کرتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ ہر پارٹی کی سماج کی معزز شخصیات سے ملاقات کرنے اور ان کے ذریعے ان کے سماج سے اپنے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کرنے کی خواہش کا اظہار کرتی ہیں اور ان میں سے بہت سے لوگ اپیل کرتے بھی ہیں اسی کو حمایت کہتے ہیں اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ سماج کے کسی بھی باثر شخصیت کے پاس کوئی جائے تو وہ جب اپنی خواہش کی تکمیل کے لئے ان کا سہارا لے تو کیا ان کی ذمہ داری نہیں بنتی کہ وہ بھی کچھ شرائط رکھیں یا پوچھیں کہ بدلے میں ہمیں کیا ملے گا ظاہری بات ہے کہ صبح سے لے کر شام تک کوئی کسی کے وہاں مٹی بھی پھینکتا ہے تو شام کو اس کی اجرت ملتی ہے جس سے اس کے گھر کا خرچ چلتا ہے اس کے کنبے کی ضروریات پوری ہوتی ہیں تو یہ معاملہ تو انفرادی ٹھہرا لیکن اصول اور ضابطہ یہی ہے چاہے پرائیویٹ سیکٹر ہو یا سرکاری کوئی مفت میں کام کرتا ہوا نظر نہیں آتا اور کوئی مفت میں کام کرے گا تو اس کے گھر والے ضرور اس سے سوال کریں گے کہ آخر جب آپ کے کام سے اور آپ کی محنت سے گھر میں کسی کا بھلا نہیں ہورہا ہے تو ایسی بے گاری سے کیا فائدہ بلا وجہ آپ وقت اور اپنی زندگی کے ساتھ ساتھ ہمارے مستقبل کو کیوں برباد کررہے ہیں تو یہی چیز سماج کے ان رہنماؤں پر بھی عائد ہوتی ہے جو الیکشن کے ماحول میں کسی نہ کسی پارٹی کی حمایت کرتے ہیں اور اس پارٹی کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہیں تو اس سے سماج کے بارے میں کیا معاہدہ کرتے ہیں اگر کوئی معاہدہ کرتے ہیں تو وہ اپنے سماج کے لوگوں کو کیوں نہیں بتاتے اور اگر کوئی معاہدہ نہیں کرتے ہیں یعنی بلا شرط کسی پارٹی کی حمایت کرتے ہیں تو کس بنیاد پر یہ سوچ لیتے ہیں کہ ہم جسے کہیں گے ہمارا سماج اسی کو ووٹ دے گا ایسا کرنے سے کیا فائدہ،، ہاں اگر صرف آپ کا قد اونچا ہوجاتا ہے تو آپ پورے سماج کو کب تک ایسے ہی برباد کرتے رہیں گے اور جب سے ملک آزاد ہوا ہے تب سے یہی سلسلہ چلا ارہا ہے اندھیروں میں سیاسی حمایت کی جاتی ہے حوالہ پورے سماج کا دیا جاتا اور پیٹ صرف اپنا بھرا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ حکمراں قوم کی آج سیاسی شناخت بھی باقی نہیں رہی جبکہ ملک کا دبے سے دبا کچلا طبقہ بھی اقتدار کا مزا چکھ لیا اس لیے کہ وہ سمجھ گئے کہ ماسٹر چابی کا نام سیاست ہے جب تک روئے تو روئے لیکن روتے روتے سمجھ گئے کہ رونا رونے سے کچھ نہیں ہونے والا بلکہ ملک کے آئین نے جو حق دیا ہے اس کی روشنی میں مسائل کا حل تلاش کرنا ہوگا اور تلاش کیا جس کے نتیجے میں انہیں کامیابی حاصل ہوئی،، اور ہمیں جہاں دوسروں نے آکر ایک سیاسی پارٹی سے ڈرایا تو ہمارے لوگوں نے بھی آکر اسی پارٹی سے ڈرایا اور ہم صرف ہرانے والی سیاست تک محدود رہ گئے اور خود مسلم رہنماؤں نے مسلمانوں کو اس منزل تک پہنچا دیا کہ آج ہم جس پارٹی کو ووٹ دیتے ہیں تو دبی زبان میں وہ پارٹی بھی کہتی ہے کہ تمہارے سامنے تو خود مجبوری تھی تم جاتے کدھر،، تم نے تو مجبوراً ہماری پارٹی کو ووٹ دیا تمہارے پاس اور کوئی راستہ نہیں تھا۔ یہ بات اچھی طرح یاد رکھنا چاہیے کہ اندھی حمایت کبھی بھی کامیابی سے ہمکنار نہیں کراسکتی جمہوریت میں وہی قوم سربلند ہوتی ہے جس کے اندر سیاسی شعور ہوتا ہے اور وہ احساس کمتری کا شکار نہیں ہوتی بلکہ اس کے اندر احساس برتری کا حوصلہ ہوتا ہے آج تو مسلم قوم کا بہت بڑا طبقہ ووٹ کی اہمیت کو بھی نہیں جانتا اور اسے بتایا بھی نہیں جاتا ساڑھے چار سال تک سناٹا چھایا رہتا ہے چھ مہینے کے لئے ایسے ایسے چہرے نمودار ہوتے ہیں کہ بس یوں محسوس ہوتا ہے کہ ملک کی ہر سیاسی پارٹی کی نکیل انہیں کے ہاتھوں میں ہے پھر ساڑھے چار سال تک گوشہ نشین ہوجاتے ہیں خدارا اب تو ہوش کے ناخن لیجیے انہیں ساڑھے چار سالوں کے دوران آپ ووٹوں کی اہمیت کو بتایئے، ملک کے آئین نے ملک کی عوام کو کیا حق دیا ہے یہ بتایئے سیاست سے قریبی اور دوری کے کیا نقصانات اور فوائد ہیں یہ بتایئے صرف یہ کہہ کر چھٹکارا ملنے والا نہیں ہے کہ اب سیاست گندی ہوگئی ہے معاف کیجئے گا سیاست کل بھی گندی نہیں تھی اور آج بھی گندی نہیں ہے سیاست کرنے والے جیسی سوچ کے ہونگے ویسا ہی فیصلہ لیں گے آپ اچھی سوچ کے ہیں تو اچھی سوچ کے ساتھ سیاست میں حصہ لیجیے اور پورے سماج کو سیاست میں حصہ لینے کا مشورہ دیجئے تاکہ اچھا سیاسی ماحول قائم ہو ورنہ اندھیرے میں سیاسی پارٹیوں کی حمایت کرنے سے نہ اب تک کچھ بھلا ہوا ہے اور نہ ہوگا ہمیں یہ بات دھیان میں رکھنا چاہئے کہ مسجد اللہ کا گھر ہے اور نماز سب سے افضل عبادت ہے تو وہاں بھی تاکید کی گئی ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ نماز کے دوران صفوں میں خلا نہ رکھیں بلکہ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں ورنہ خلا ہوگا تو وہاں شیطان داخل ہوجائے گا اب اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جب سیاست میں خلا پیدا ہوگا اور اچھے لوگ دوری بنائیں گے تو اس خالی جگہ کو بھرنے کے لئے کون لوگ آئیں گے؟ وبات اچھی طرح یاد رکھنا چاہیے کہ اندھی حمایت کبھی بھی کامیابی سے ہمکنار نہیں کراسکتی جمہوریت میں وہی قوم سربلند ہوتی ہے جس کے اندر سیاسی شعور ہوتا ہے اور وہ احساس کمتری کا شکار نہیں ہوتی بلکہ اس کے اندر احساس برتری کا حوصلہ ہوتا ہے آج تو مسلم قوم کا بہت بڑا طبقہ ووٹ کی اہمیت کو بھی نہیں جانتا اور اسے بتایا بھی نہیں جاتا ساڑھے چار سال تک سناٹا چھایا رہتا ہے چھ مہینے کے لئے ایسے ایسے چہرے نمودار ہوتے ہیں کہ بس یوں محسوس ہوتا ہے کہ ملک کی ہر سیاسی پارٹی کی نکیل انہیں کے ہاتھوں میں ہے پھر ساڑھے چار سال تک گوشہ نشین ہوجاتے ہیں خدارا اب تو ہوش کے ناخن لیجیے انہیں ساڑھے چار سالوں کے دوران آپ ووٹوں کی اہمیت کو بتایئے، ملک کے آئین نے ملک کی عوام کو کیا حق دیا ہے یہ بتایئے سیاست سے قریبی اور دوری کے کیا نقصانات اور فوائد ہیں یہ بتایئے صرف یہ کہہ کر چھٹکارا ملنے والا نہیں ہے کہ اب سیاست گندی ہوگئی ہے معاف کیجئے گا سیاست کل بھی گندی نہیں تھی اور آج بھی گندی نہیں ہے سیاست کرنے والے جیسی سوچ کے ہونگے ویسا ہی فیصلہ لیں گے آپ اچھی سوچ کے ہیں تو اچھی سوچ کے ساتھ سیاست میں حصہ لیجیے اور پورے سماج کو سیاست میں حصہ لینے کا مشورہ دیجئے تاکہ اچھا سیاسی ماحول قائم ہو ورنہ اندھیرے میں سیاسی پارٹیوں کی حمایت کرنے سے نہ اب تک کچھ بھلا ہوا ہے اور نہ ہوگا ہمیں یہ بات دھیان میں رکھنا چاہئے کہ مسجد اللہ کا گھر ہے اور نماز سب سے افضل عبادت ہے تو وہاں بھی تاکید کی گئی ہے اور حکم دیا گیا ہے کہ نماز کے دوران صفوں میں خلا نہ رکھیں بلکہ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے ہوں ورنہ خلا ہوگا تو وہاں شیطان داخل ہو جائے گا اب اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ جب سیاست میں خلا پیدا ہوگا اور اچھے لوگ دوری بنائیں گے تو اس خالی جگہ کو بھرنے کے لئے کون لوگ آئیں گے؟

ہمیں دوسروں پر الزام لگانے سے پہلے کبھی تو سوچنا چاہیے کہ ہم نے آخر اپنوں کے لئے کیا کیا ہے مسلمانوں کی تنظیمیں تو بہت ہیں مگر ان تنظیموں سے مسلمانوں کا کتنا بھلا ہوا ہے؟ ہجومی تشدد کے خلاف ان تنظیموں نے کیا کیا؟ ہے کوئی جواب،، کوئی جواب نہیں ہے اس لئے کہ ان تنظیموں کے ذمہ داروں نے کچھ کیا ہی نہیں ہے بس ہاسٹلوں اور عالیشان ہوٹلوں میں میٹنگیں کی ہیں وہ بھی ناشتہ پانی اور چمکتی ہوئی کاروں تک محدود رہیں،، اب وہ تنظیمیں اور اس کے ذمہ داران اگر کسی پارٹی کی حمایت کریں تو مسلمان ان کی حمایت اور اپیلوں کو ٹھکرادے تو اس میں کیا برائی ہے۔

مضمون نگار کا پتہ!-
javedbharti508@gmail.com
BhartiAkhtarJaved
جاوید اختر بھارتی (سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین)
محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

کردار ... اقوال زریں

تحریر: شبیر فہمی

دوستو یہ ایک مُسلمہ حقیقت ہے کہ سب سے بہترین وہ شخص ہے جو لوگوں کے ساتھ اچھی طرح پیش آئے، جس کے اخلاق و کردار سب سے اچھے ہوں، جس کے عادات و اطوار اچھے ہوں، جو اپنی ذات سے کسی کو کسی بھی طرح کا تکلیف دینے والا نہ ہو۔ اور ایسا شخص اپنے حسنِ اخلاق و کردار کے ذریعہ بڑے بڑے معرکے سر کر لیتا ہے۔ دوسرے کو جس قدر زبان و بیان کی حلاوت، کردار کی بلندی اور اخلاق کی عمدگی سے متاثر کیا جاسکتا ہے اس کے بالمقابل اور دیگر وسائل اثر انداز نہیں ہوتے۔ کردار کی پختگی انسانی شخصیت میں چار چاند لگا دیتی ہے اور اخلاق و کردار کی کمزوری انسانی شخصیت کے وقار کو زمیں بوس کر دیتی ہے۔ انسان کو جو عزت وسربلندی حاصل ہوتی ہے اس میں کردار کا نمایاں رول ہوتا ہے۔ آدمی دنیاوی ترقی کے منازل چاہے جس قدر طے کرلے، بلندی کے جس مقام پر بھی پہنچ جائے مگر کردار کی درستی کے بغیر اس کی ظاہری کامیابی کی کوئی وقعت وحیثیت نہیں ہوتی۔ آدمی کا اخلاق و کردار اس کی شخصیت کی پہچان، اس کی زندگی کا قیمتی گوہر، اس کے بلندترین حوصلوں کی تکمیل کا عمدہ ذریعہ، اس کی حقیقی حیثیت کو متعین کرنے کا مثالی پیمانہ ہے۔ اس لیے ہمیں اپنی شخصی حیثیت کو معتبر و باوقار بنانے کے لیے ضروری ہے کہ ہر طرح سے اپنے کردار کو بلند کرنے کے لیے کوشاں رہیں، اخلاقی گراوٹ سے بچیں، لوگوں کے ساتھ بھلائی کریں، خندہ پیشانی سے ملیں، اپنی ذات سے کسی کو تکلیف نہ پہنچائیں، سخت کلامی سے پرہیز کریں، مسکراہٹ اپنا شیوہ بنائیں، کوئی ایسا قدم نہ اٹھائیں جو ہمیشہ کے لیے ہماری شخصیت میں داغ لگا دے، فواحش و منکرات کے قریب نہ جائیں، ہر طرح کی معاشرتی برائی، بدکلامی، فحش گوئی سے دور رہیں۔ انسان کا کردار صرف دو چیزوں سے بگڑتا ہے۔ ایک زبان اور دوسرا شرمگاہ، ہر طرح کی برائی کا آغاز انھیں دونوں کے ذریعہ سے ہوتا ہے اس لیے ان دونوں کی حفاظت انتہائی ضروری ہے۔ خوش نصیب ہیں وہ لوگ جنھیں ان دونوں پر کنٹرول حاصل ہے اور وہ ان کی حفاظت کے لیے کوشاں رہتے ہیں۔ اگر ہم ان دونوں پر کنٹرول رکھ لیں تو ہر طرح کی برائی سے ہم بچ جائیں گے۔ زبان کے غلط استعمال اور شرمگاہ کی بے راہ روی سے بچیں تو ہماری دنیا بھی سنور جائے گی اور آخرت کی حقیقی کامیابی بھی یقینی طور پر محفوظ ہوجائے گی۔

مگر بڑے دکھ و افسوس کی بات ہے کہ ان اوصاف سے ہماری اکثریت محروم نظر آرہی ہے۔

نظم

تازہ کاری

ازقلم۔۔۔۔۔۔رضیہ سبحان

بات اتنی سی مجھ سے ہو نہ سکی
دل میں الفت کا بیج بو نہ سکی
ضبط کی کونسی وہ منزل تھی
کہ ترے روبرو میں رو نہ سکی
ہے تھکن ایک مجھ میں مدت سے
ایک مدت سے میں کہ سو نہ سکی
چاہ کر بھی میں اپنے اشکوں سے
خشک دامن ترا بھگو نہ سکی
اتنے کانٹے بھرے تھے دامن میں
ہار چاہت کے میں پرو نہ سکی
رنج و غم، بے بسی، گھٹن، آہیں
خود میں رضیہ کبھی سمو نہ سکی

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

وزارت بنانے پر غور کیا جا رہا ہے اور نا ہی کسی خصوصی پالیسی ،فریم ورک یا پارلیمانی معائنہ کمیشن کے قیام کا کوئی منصوبہ ہے۔ لوک سبھا میں امور داخلہ کے وزیر مملکت نے ایک سوال کے جواب میں ایوان کو آگاہ کیا کہ حکومت کو یونین ٹریٹریز کے انتظام کیلئے کسی علیحدہ وزارت یا محکمہ برائے امور یوٹیز کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی ہے اور نا ہی پارلیمانی اسپیکش کمیشن کمیٹی برائے یوٹیز کے قیام کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے۔ انہوں نے دادرا و نگر حویلی اور دمن دیو جیسے علاقوں کیلئے خصوصی پالیسی ، فریم ورک متعارف کرانے کے امکانات کو بھی مسترد کردیا حالانکہ ان کی جغرافیائی اور انتظامی ضروریات منفرد ہیں۔ وزیر مملکت نے زور دیا کہ موجودہ ادارہ جاتی نظام یوٹیز میں مؤثر حکمرانی کے لیے کافی ہے، جس میں مختلف وزارتوں کے درمیان باقاعدہ مشاورت اور تال میل شامل ہے، جو پالیسی سازی اور ترقیاتی پروگراموں کے نفاذ کو یقینی بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی قائمہ کمیٹی برائے امور داخلہ پہلے ہی یوٹیز کے انتظام، سلامتی اور ترقی سے متعلق نگرانی، مشاورت اور جائزہ لینے کا کام انجام دے رہی ہے اور انتظامی بہتری کے لیے سفارشات بھی پیش کرتی ہے۔ آئینی تناظر پیش کرتے ہوئے رائے نے بتایا کہ یونین ٹیریٹریز کا نظم ونسق بھارتی آئین کے حصہ ہشتم کے آرٹیکل **239** سے **241** کے تحت چلایا جاتا ہے، جس کے تحت مرکز براہ راست ان علاقوں کا انتظام مقررہ ایڈمنسٹریٹر یا لیفٹیننٹ گورنر کے ذریعے چلاتا ہے، جبکہ دہلی اور پڈوچیری جیسے بعض یوٹیز میں قانون ساز اسمبلی بھی موجود ہے۔ حکومت کے اس جواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ نئے ادارے قائم کرنے کے بجائے موجودہ نظام کو مزید مضبوط بنانے کو ترجیح دے رہی ہے۔

102

ایشیا میں جنگ نے عالمی سطح پر توانائی کا سنگین بحران پیدا کر دیا ہے۔ راجیہ سبھا میں دیئے گئے بیان میں وزیراعظم مودی نے کہا کہ مغربی ایشیا میں جنگ تشویش کا باعث ہے اور بھارت مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے خطے میں امن چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کا مقصد جنگ کو کم کرنا اور آبنائے ہرمز کو کھولنا ہے۔ وزیراعظم نریندر مودی نے مزید کہا کہ ملک کی کوشش ہے کہ تمام طبقات کو تمام مسائل پرامن طریقے سے حل کرنے کی ترغیب دی جائے۔ وزیراعظم نے خبردار کیا کہ اگر مغربی ایشیا کا بحران طویل عرصے تک جاری رہا تو سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔ توانائی کے تحفظ کے لیے ہندوستان کی کوششوں پر تبصرہ کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ گزشتہ **11** سالوں میں، **53** لاکھ میٹرک ٹن اسٹریٹجک تیل کے ذخائر بنائے گئے ہیں۔ **65** لاکھ میٹرک ٹن اضافی صلاحیت پر کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ، حکومت نے جہازوں کی تیاری کے لیے **70** ہزار کروڑ روپے کا منصوبہ شروع کیا ہے۔

103

ترجمان کے مطابق، یہ کارروائی تھانہ سرنکوٹ کی جانب سے ایس ڈی پی او سرنکوٹ کی نگرانی میں انجام دی گئی، جس کے دوران خصوصی ٹیموں نے مسلسل کوششوں اور مصدقہ اطلاعات کی بنیاد پر مفرور ملزمان کو ٹریس کر کے گرفتار کیا۔ یو این ایس کے مطابق گرفتار شدگان کی شناخت بشارت حسین ولد محمد بشیر، ساکن سنگلہ سرنکوٹ کے طور پر ہوئی ہے، جو ایف آئی آر نمبر **207/2018** کے تحت دفعات **452**، **382**، **148**، **324**، **325** اور **147** آر پی سی میں مطلوب تھا اور **3** دسمبر **2024** کو اشتہاری قرار دیا گیا تھا۔ دیگر ملزمان میں محمد اقبال ولد محمد شریف، غلام احمد ولد باغ حسین اور محمد شریف ولد فتح محمد (قوم گوجر)، ساکنان ہری سرنکوٹ شامل ہیں، جو ایف آئی آر نمبر **284/2018** کے تحت دفعات **452**، **147**، **148**، **324** اور **323** آر پی سی میں مطلوب تھے اور **29** دسمبر **2018** کو مفرور قرار دیے گئے تھے۔ ایک اور ملزم محمد اکرم ولد عبداللہ، ساکن سنگلہ سرنکوٹ، ایف آئی آر نمبر **243/2012** کے تحت دفعات **341**، **323** اور **324** آر پی سی میں مطلوب تھا اور **30** مارچ **2017** کو اشتہاری قرار دیا گیا تھا۔ ترجمان کے مطابق، خصوصی پولیس ٹیمیں ایس ایچ او سرنکوٹ کی قیادت میں تشکیل دی گئی تھیں، جنہوں نے مسلسل محنت اور مربوط کارروائی کے ذریعے کئی برسوں سے مفرور ان ملزمان کو گرفتار کرنے میں کامیابی حاصل کی۔ تمام گرفتار شدگان کو مزید قانونی کارروائی کیلئے مجاز عدالت میں پیش کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ قانون کی بالادستی کو یقینی بنانے کیلئے مفرور ملزمان اور جرائم میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھی جائے گی۔

104

دوران جموں و کشمیر سے متعلق سیکورٹی کے تمام اہم مسائل میٹنگ میں زیر غور آئے جبکہ مرکزی داخلہ سیکرٹری نے پہلگام جیسے دہشت گردانہ حملے کو روکنے کے لئے جموں اور کشمیر کے سیاحتی مقامات پر فول پروف سیکورٹی انتظامات پر زور دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس دوران ویشنو دیوی یاتریوں کی سیکورٹی ایک اہم ترجیحات میں سے ایک رہی۔ تاہم، جنوبی کشمیر کے ہمالیہ میں سالانہ امرناتھ یاتریوں کے لئے سیکورٹی انتظامات، جن کی تاریخوں کو امرناتھ شرائن بورڈ نے حتمی شکل دی ہے، بعد میں کسی تاریخ میں جائزہ لیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، انہوں نے مزید کہا کہ پہاڑوں، جنگلات اور جموں کے مختلف اضلاع کے بالائی علاقوں میں جاری انسداد دہشت گردی آپریشنوں کا بھی میٹنگ کے دوران جائزہ لیا گیا۔ جبکہ سینئر پولیس اور انٹیلی جنس افسران نے مرکزی داخلہ سیکرٹری کو دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے مختلف حصوں میں سرچ آپریشنوں کے بارے میں بریفنگ دی۔ انہوں نے مزید کہا کہ مرکزی وزارت داخلہ چاہتی ہے کہ سیکورٹی ایجنسیاں چھپے ہوئے دہشت گردوں کے خلاف ہر ممکن کارروائی کریں اس سے پہلے کہ وہ حملہ کریں۔ ذرائع نے بتایا کہ اعلیٰ سطحی میٹنگ میں جموں و کشمیر پولیس کی مالی حیثیت کا بھی جامع جائزہ لیا گیا کیونکہ موجودہ مالی سال **2025-26** اگلے چند دنوں میں ختم ہو رہا ہے۔ اور اگلے مالی سال کیلئے جموں کشمیر پولیس کی ضروریات پر طویل بحث کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کا بجٹ اب مرکزی وزارت داخلہ کا حصہ ہے۔

105

کپواڑہ نے ملزم کو پاسکو کی دفعہ **4(2)** کے تحت **20** سال قید بامشقت اور **50** ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔ عدالت نے ملزم کو تعزیرات ہند کی دفعہ **363** کے تحت اغوا کے جرم میں مزید تین سال قید بامشقت اور **10** ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا۔ حکام کے مطابق دونوں سزائیں بیک وقت چلیں گی۔ پولیس نے اس فیصلے کو ایک اہم کامیابی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہندوارہ پولیس کی پیشہ ورانہ تفتیش اور محنت کے باعث متاثرہ کو انصاف ملا۔ پولیس حکام نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ معاشرے کے کمزور طبقات، خاص طور پر بچوں کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے گا اور ایسے جرائم میں ملوث افراد کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھی جائے گی۔

106

نے نمایاں کارکردگی دکھائی۔ صحت عامہ کے شعبے میں ضلع کولگام پہلے، سانبہ دوسرے اور جموں تیسرے نمبر پر رہا، جہاں بچوں اور زچگی کی شرح اموات میں کمی، ٹیکہ کاری اور ہیلتھ سینٹرز کی بہتری جیسے عوامل شامل رہے۔ بنیادی ڈھانچے اور سہولیات میں گاندربل، شوپیان اور سری نگر نے بہترین کارکردگی دکھائی، جبکہ سماجی بہبود میں جموں، کشتواڑ اور کٹھوعہ سرفہرست رہے۔ مالی شمولیت کے شعبے میں ریاسی، سانبہ اور پلوامہ نے پہلی تین پوزیشنز حاصل کیں، جبکہ قانونی وعوامی تحفظ میں ادھم پور، اننت ناگ اور جموں نمایاں رہے۔ ماحولیات کے شعبے میں گاندربل پہلے جبکہ شوپیان اور سری نگر بالترتیب دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ شہری خدمات کے شعبے میں کولگام اور سری نگر مشترکہ طور پر پہلے، جبکہ پلوامہ اور بارہمولہ دوسرے اور تیسرے نمبر پر رہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ جو پلاننگ ڈیپارٹمنٹ کے انچارج بھی ہیں، نے کہا کہ ڈی جی جی آئی اضلاع کی کارکردگی کا جائزہ لینے، خامیوں کی نشاندہی کرنے اور بروقت اصلاحات کیلئے ایک مؤثر روڈ میپ فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اضلاع کو اپنی کارکردگی کا تجزیہ کر کے کمزوریوں کو دور کرنا چاہیے تاکہ عوام تک بہتر خدمات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے پلاننگ، ڈیولپمنٹ اینڈ مانیٹرنگ ڈیپارٹمنٹ اور ڈائریکٹوریٹ آف اکنامکس اینڈ اسٹیٹسٹکس کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ رپورٹ شفاف، جوابدہ اور مؤثر نظام حکمرانی کے قیام میں معاون ثابت ہوگی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ڈی جی جی آئی اضلاع کے درمیان صحت مند مسابقت کو فروغ دیتا ہے اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے میں مددگار ہے۔ مزید کہا گیا کہ انڈیکس کو مزید جامع بنانے کیلئے نئے اشاریے شامل کرنے پر غور کیا جا رہا ہے جبکہ ڈی جی جی آئی پورٹل کو اپ ڈیٹ کر کے ماہانہ نگرانی کے نظام سے جوڑا جا رہا ہے تاکہ عوامی خدمات کی فراہمی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔

107

مجموعی طور پر خشک رہے گا، جبکہ **26** مارچ کو جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے ساتھ چند مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری ہو سکتی ہے۔ حکام کے مطابق **27** اور **28** مارچ کو شام تک موسم زیادہ تر خشک رہے گا، تاہم **28** مارچ کی رات سے کئی علاقوں میں بارش، برفباری، گرج چمک اور تیز ہواؤں کا سلسلہ شروع ہونے کا امکان ہے۔ یو این ایس کے مطابق محکمہ موسمیات کے مقامی مرکز نے خبردار کیا ہے کہ **29** سے **31** مارچ کے دوران میدانی علاقوں میں ہلکی سے درمیانی درجے کی بارش جبکہ بالائی علاقوں میں برفباری متوقع ہے۔ اس دوران **40** سے **50** کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں اور آندھی بھی چل سکتی ہے۔ محکمہ کے ایک افسر کے مطابق **28** مارچ کی رات سے **31** مارچ تک بعض بلند مقامات پر درمیانی درجے کی برفباری کے ساتھ گرج چمک اور تیز ہواؤں کا امکان بھی موجود ہے۔ اس پیشگوئی کے پیش نظر حکام نے کسانوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ **26** مارچ اور پھر **29** سے **31** مارچ کے دوران زرعی سرگرمیاں عارضی طور پر روک دیں تاکہ ممکنہ نقصان سے بچا جا سکے۔ مسافروں کو بھی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ بالخصوص پہاڑی اور حساس علاقوں میں سفر کے دوران ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور اپنے سفر کی منصوبہ بندی احتیاط سے کریں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق یکم اپریل سے **4** اپریل تک موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے اور اس دوران کسی بڑی موسمی خرابی کی پیشگوئی نہیں کی گئی۔ یو این ایس کے مطابق حکام کا کہنا ہے کہ موسم کی صورتحال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے اور کسی بھی تبدیلی کی صورت میں بروقت اپ ڈیٹس جاری کی جائیں گی۔

108

مکمل کرنے کے بعد اندرابی پر فیصلہ سنایا۔ عدالت نے اندرابی کی دو ساتھیوں صوفی فہمیدہ اور ناہیدہ نسرین کو بھی اسی کیس میں **30** سال قید کی سزا سنائی۔ اس سے قبل **14** جنوری کو اندرابی، فہمیدہ اور نسرین کو یو اے پی اے کی دفعہ **20** (دہشت گرد گروہ یا دہشت گرد تنظیم کا رکن ہونے کی سزا)، **38** (دہشت گرد تنظیم کی رکنیت سے متعلق جرم) اور **39** (دہشت گرد تنظیم کی حمایت) کے جرم کے تحت مجرم قرار دیا گیا تھا۔ عدالت نے تینوں کو آئی پی سی کی دفعہ **153** اے (مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینا)، **153** بی (مفروضے، قومی یکجہتی کے لیے نقصاندہ دعوے)، **120** بی (مجرمانہ سازش) اور **505** (عوامی فساد کو ہوا دینے والے بیانات) اور **121** اے (ریاست کے خلاف سازش) کے تحت مجرم قرار دیا۔ اس کی سزا کے بعد قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے اندرابی کے لیے عمر قید کی درخواست کی تھی، یہ کہتے ہوئے کہ اس نے ہندوستان کے خلاف جنگ چھیڑی تھی اور ایک سخت پیغام بھیجنے کی ضرورت تھی کہ ریاست کے خلاف سازش کرنے پر سخت ترین سزا دی جائے گی۔

109

سرکاری حکام کے سپرد ہیں۔ اسی وجہ سے نئے انتخابات کے انعقاد کا مطالبہ مسلسل زور پکڑتا رہا ہے تاکہ نچلی سطح پر جمہوری نظام کو دوبارہ فعال بنایا جا سکے۔ دریں اثنا، وزیر نے دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کیلئے ریزرویشن کے معاملے پر کہا کہ یہ مسئلہ زیر غور ہے اور اس حوالے سے مشاورت جاری ہے۔ انہوں نے کہا "ریزرویشن کے معاملے میں کچھ پیچیدگیاں ہیں، حکومت اس کا جائزہ لے رہی ہے اور فیصلہ مکمل عمل کے بعد ہی لیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تمام قانونی اور انتظامی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے حتمی فیصلہ کیا جائے گا تاکہ انتخابات شفاف اور منصفانہ انداز میں منعقد ہو سکیں۔۔ انہوں نے کہا "ریزرویشن کے معاملے میں کچھ پیچیدگیاں ہیں، حکومت اس کا جائزہ لے رہی ہے اور فیصلہ مکمل عمل کے بعد ہی لیا جائے گا۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ تمام قانونی اور انتظامی پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے حتمی فیصلہ کیا جائے گا تاکہ انتخابات شفاف اور منصفانہ انداز میں منعقد ہو سکیں۔

110

تمام ایگزیکٹو انجینئرز اور سب ڈویژنل دفاتر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے دفاتر کو ان دنوں میں کھلا رکھیں تاکہ بجلی بقایاجات کی بلاتعطل وصولی ممکن بنائی جا سکے۔ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ ریونیو ہدف کا مکمل حصول لازمی ہے اور کسی بھی کمی سے بچنے کیلئے ہر ممکن اقدام اٹھایا جائے۔ کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ نے یہ بھی ہدایت دی ہے کہ جاری ترقیاتی کاموں اور منصوبوں کو جسمانی اور مالی دونوں سطحوں پر بروقت مکمل کیا جائے۔ احکامات پر عملدرآمد کی نگرانی کیلئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ مقررہ دنوں میں صبح **10:30** بجے اور شام **4:00** بجے اپنے دفاتر کی جیو ٹیگڈ تصاویر سرکاری واٹس ایپ گروپ میں شیئر کریں۔ یہ ہدایات ڈویژنل کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز اور دیگر متعلقہ انتظامی و انجینئرنگ حکام کو سختی سے عملدرآمد کیلئے ارسال کی گئی ہیں۔

111

کردار ادا کرتے ہیں۔ اُنہوں نے عوامی شمولیت کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ دیرپا ترقی اور نیچر کے ساتھ ہم آہنگی برقرار رکھتے ہوئے کمیونٹی کی بنیاد پر تحفظ اور حیاتیاتی تنوع کے انتظام کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت ہے۔ جاوید رانا نے سائنسی تحقیق محکموں کے درمیان ہم آہنگی اور کمیونٹی پر مبنی اقدامات کے ذریعے خطے کے قدرتی وسائل کے تحفظ کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کیا۔ اُنہوں نے پانی کے قدرتی نظام میں جنگلات کے کردار کی طرف توجہ مبذول کرتے ہوئے کہا کہ جنگلات قدرتی ذخائر اور فلٹر کے طور پر کام کرتے ہیں جو صاف پانی کی فراہمی، دریاؤں اور زمینی پانی کو برقرار رکھنے اور غذائی تحفظ کو یقینی بنانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ اُنہوں نے ان اہم ماحولیاتی نظاموں کے تحفظ میں عوامی شراکت داری بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے جاری اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گرین جے اینڈ کے مہم کے تحت رواں مالی برس کے دوران زائد از **78** لاکھ پودے لگائے گئے ہیں جو ہزاروں ہیکٹر رقبے پر محیط ہیں جبکہ آئندہ سال کے لئے ایک کروڑ پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اُنہوں نے ایکو ٹورازم کو فروغ دینے کے لئے ایکو پارکس، ٹریکنگ روٹس اور جنگلاتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے اقدامات کا بھی ذکر کیا جن کا مقصد روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ وزیر جاوید رانا نے مزید بتایا کہ جموں وکشمیر میں جنگلات کا رقبہ **20,194** مربع کلومیٹر سے زائد ہے جو کل جغرافیائی رقبے کا تقریباً **48** فیصد بنتا ہے اور گزشتہ دہائی کے دوران جنگلاتی رقبے میں اضافے پر اطمینان کا اظہار کیا۔ اُنہوں نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ وسیع پیمانے پر شجرکاری مہمات کے ذریعے گرین کور کو مزید وسعت دی جائے گی۔ انہوں نے عمر عبداللہ کی زیر قیادت حکومت کے بڑے پیمانے پر شجرکاری مہم کے ذریعے گرین کور کو مزید وسعت دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر موصوف نے فلاحی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ جنگلات نے مقامی آبادی کو دیرپا طریقے سے لکڑی اور دیگر جنگلاتی مصنوعات فراہم کر کے ان کی مدد کی ہے۔ رواں برس کے دوران **7,149** مستفیدین کو **9.09** لاکھ مکعب فٹ لکڑی فراہم کی گئی جبکہ **95,655** کوئنٹل ایندھن کی لکڑی اور **2.77** لاکھ کوئنٹل سبز چارہ ہزاروں مستحقین میں تقسیم کیا گیا۔ اُنہوں نے قومی سطح کے پروگراموں جیسے نیشنل فارسٹ پالیسی، گرین انڈیا مشن اور نگروان یوجنا کی عمل آوری کے بارے میں بھی بات کی جن کا مقصد عوامی شمولیت کے ذریعے خراب شدہ زمینوں کی بحالی اور سبزہ میں اضافہ ہے۔ جاوید رانا نے پیش رفت کا اعتراف کرتے ہوئے جنگلات کی کٹائی، ناجائز قبضوں اور موسمیاتی تبدیلی جیسے چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے مربوط اور مسلسل کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ جنگلات کا تحفظ ایک مشترکہ ذمہ داری ہے جس کے لئے سرکاری محکموں، سول سوسائٹی اور مقامی کمیونٹیوں کے درمیان مضبوط تعاون کی ضرورت ہے۔ وزیر موصوف نے یو ٹی سطح کے فارسٹری ایوارڈ حاصل کرنے والوں کو مُبارک باد دی اور فارسٹ ٹریننگ انسٹی چیوٹ سے فارغ التحصیل ہونے والے تربیت یافتہ افراد کی سراہنا کرتے ہوئے انہیں جنگلات کے تحفظ کی کوششوں میں ریڑھ کی ہڈی قرار دیا۔

112

اور ساتھ ہی بہت سے لوگ شام کے اوقات میں بھی باغ گل لالہ میں داخل ہونے کی خواہش کرتے ہیں، حالانکہ یہ مقررہ اوقات میں کھلا رہتا ہے اور ٹکٹ کاؤنٹر اسی کے مطابق بند ہو جاتا ہے۔ ڈائریکٹر متھورہ معصوم نے مزید کہا کہ اس وقت عام دنوں میں تقریباً **10** ہزار سے **12** ہزار زائرین باغ گل لالہ کو دیکھنے اور یہاں کھلے مختلف رنگوں کے لاکھوں گلوں کا نظارہ کرنے کیلئے آ رہے ہیں، جبکہ افتتاحی دن یہ تعداد **7** ہزار ساڑھے **7** ہزار تھی لیکن عید کے بعد سے لوگوں کی آمد میں مسلسل اضافہ درج کیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اختتام ہفتہ اور عید کے دنوں میں، باغ گل لالہ میں بہت زیادہ ٹرن آؤٹ دیکھا گیا، اور یومیہ تقریباً **20** ہزار لوگ یہاں آتے تھے۔ متھورہ معصوم کا کہنا تھا کہ مقامی زائرین اور وادی سے باہر کے سیاح دونوں بڑی تعداد میں باغ میں جمع ہو رہے ہیں۔ موصوفہ ڈائریکٹر نے کہا کہ باغ کے کھلنے کے بارے میں پوچھ گچھ فروری کے اوائل میں ہی شروع ہو گئی تھی، سیاح چوٹی کے کھلنے کے دوران اپنے دوروں کی منصوبہ بندی کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ **16** مارچ سے اب تک تقریباً ایک ہفتے میں **75** ہزار سے زائد زائرین بشمول سیاح اور مقامی سیلانی پہلے ہی ٹیولپ گارڈن کا دورہ کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم توقع کرتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں لوگوں کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا کیونکہ پھول اپنے عروج پر پہنچ جائے گا۔ محکمہ گل پروری (فلوری کلچر) کشمیر کی خاتون ڈائریکٹر نے مزید کہا کہ جموں و کشمیر کے ساتھ ساتھ دیگر ریاستوں اور ممالک کے سیاحوں کی ایک بڑی تعداد آنے والے دنوں میں ٹیولپ گارڈن کی قدرتی خوبصورتی کا مشاہدہ کرنے کے لیے آنے کی امید ہے

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE MOOMIN SULTAN

1.MOHAMMAD MUZAFFAR SOFI
S/O GHULAM MOHAMMAD SOFI
2. AQIB MUZAFFAR SOFI
S/O MOHAMMAD MUZAFFAR SOFI
BOTH RESIDENTS OF SIR SYED AVENUE PEER BAGH SRINAGAR
[CAVEATORS]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Caveat Petition.

The caveators apprehand that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION
RESHAM GHAR COLONY, BAKSHI NAGAR, JAMMU-180016

Subject-:Conduct of Written Examination.
NOTICE Dated:-24-03-2026

In continuation of this office Notice dated 06.02.2026 ,it is for information of all the eligible candidates that the written examination for the posts of Assistant Professor Food Science/Assistant Professor Food Science & Quality Control and Assistant Professor Food Technology & Food Processing has been rescheduled and shall now be held on 04.04.2026)Saturday(as per the following schedule-:

Exam

Date/Day	Name of the discipline	Notification No & ,Date	Timing
04.04.2026 Saturday)	A.P Food Science/Food Science & Quality Control	06-PSC(DR-P(of 2023 dated 01.03.2023	09:30A.M. to 12:30P.M.
	A.P. Food Technology & Food Processing	17-PSC(DR-P(of 2023 dated 15.05.2023	02:00P.M to 05:00P.M

Further, the admit Cards will be uploaded on the website of the Commission w.e.f. 27.03.2026) Friday .(However, those candidates who are unable to download their Admit Cards may approach the Commission Office by or before 02.04.2026at Jammu/Srinagar.

(Supinder Kour)JKAS,
Under Secretary,
J&K Public Service Commission.

DIPK No:12088/25

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER FLOOD CONTROL DIVISION KAKAPORA

NOTICE INVITING TENDER
E-NIT NO 32 OF 2025-26

For and on behalf of the Lieutenant Governor, Union Territory of Jammu and Kashmir, e-tenders (in single Cover System(on percentage (%) basis are invited from approved and eligible contractors registered with the J&K Government for the following Stage Contract Works) 2026-2027 (to be opened by the Executive Engineer Flood Control Division Kakapora.

S. No.	Name of work	Adv. Cost In Lakhs	Earnest Money	Cost of Tender Doc.	Class of Contract	Head of Account
1	Restoration,Maintenance &Removal of encroachment on Lar Nallah &Sasara Nallah including their tributaries and gates for the year 2026-27 Flood Zonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Pulwama.(	4.00	8000-/	200-/	DEE	2711-M&R
2	Flood Precautionary Measures on Rambiara Nallah, Vedji Nallah and Tongri Nallah & other allied Nallahs tributaries in district shopian including removal of encroachments for the year 2026-27 of Flood Zonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Shopian.(	3.50	7000-/	200-/	DEE	2711-M&R
3	Flood Precautionary Measures on River Jhelum during the year 2026-27 on left protection bund (Goripora to Shalina(including confluence points of FloodZonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Pampore.(	4.00	8000-/	200-/	DEE	2711-M&R
4	Flood Precautionary Measureson Romshi NallahKhrewNallah for the year 2026-27 ,Flood Zonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Pampore.(	4.00	8000-/	200-/	DEE	2711-M&R
5	Restoration and Maintenance of vulnerable / critical spots on R/S of River Jhelum under jurisdiction of Flood control Sub Division Awantipora for the year 2026-27 ,Flood Zonal Committee Kakapora) ,Flood Control Sub. Division Awantipora.(	3.00	6000-/	200-/	DEE	2711-M&R
6	Restoration and Maintenance of vulnerable / critical spots on Aripal Nallah and their allied tributaries under jurisdiction of Flood control Sub Division Awantipora for the year 2026-27 ,Flood Zonal Committee Kakapora.(Flood Control Sub. Division Awantipora.(	1.50	3000-/	200-/	DEE	2711-M&R
7	Restoration and Maintenance of vulnerable / critical spots onWatalara Nallah and their allied tributaries under jurisdiction of Flood control Sub Division Awantipora for the year 2026-27 ,Flood Zonal Committee Kakapora) ,Flood Control Sub. Division Awantipora.(	1.50	3000-/	200-/	DEE	2711-M&R
8	Restoration, Maintenance & Removal of encroachment on Wankran Nallah including their tributaries and gates for the year 2026-27 Flood Zonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Pulwama	1.50	3000-/	200-/	DEE	2711-M&R
9	Flood Precautionary Measures on River Jhelum during the year 2026-27)Right protection bund Lethpora to Sempora protection including confluence points of Flood Zonal Committee Kakapora (Flood Control Sub. Division Pampore(	2.00	4000-/	200-/	DEE	2711-M&R

No of works Advertized)-:09(NO's
PositionofFunds-:Budgetary provision of 2026-27) 2711-M&R.(
Position of AAA-:S.E.Hydl. Circle Pulwama HQ: Shopian order No. SE/HYD/SPN/DB/11of 03/2026-27 dated 14-03-2026
Technical Sanction:-Sanctioned

1.The Bidding document consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, Set of terms and conditions and other details can be seen/ downloaded from the Departmental website www.jktenders.gov.inas per schedule of dates given below.

01	Date of issue/uploading of Tender Notice	20-03-2026) 18.00 PM(
02	Date of start of downloading.	20-03-2026) 18.00 PM(
03	Bid submission start date Technical/ Financial.	20-03-2026) 18.00 PM(
04	Bid submission end date.	03-04-2026) 13.00 PM(
05	Date & Time of opening of Bids(online.(	03-04-2026) 14.00 PM(

All other terms & conditions shall be the same as laid down in the PWD Form 25) Double Agreement Form.(
No-:.FCDK/Camp/1487-1500 Dated:-20-03-2026

Sd/(Er.Farooq Ahmad Ganie
Executive Engineer
Flood Control Division Kakapora

DIPK No:12073/25

انار ذہنی وجسمانی طاقت کے لئے بہترین غذا

قرآن میں اللہ رب ذوالجلال نے پھلوں کا ذکر کرتے ہوئے انار کا ذکر واضح طور پر دو تین جگہ کیا ہے۔سورہ انعام میں انار کے کونپلوں کے جڑے ہوئے دانے کے ساتھ الگ سے بھی انار کا ذکر کیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ اس میں تمہارے لئے بہت سی نشانیاں ہیں۔سورہ رحمٰن میں انار کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ میوے' کھجور اور انار جنت میں ہوں گے یہ رب کی نعمتیں ہیں۔

انار زمانہ قدیم سے لوگوں کے استعمال میں ہے۔اس کا تذکرہ تمام صحیفہ آسمانی میں ملتا ہے۔زمانہ قدیم کی پینٹنگز میں پھلوں کے ساتھ انار بھی موجود ہے۔سینکڑوں سال پرانی دیومالائی' بھوتوں' پریتوں کی کہانیوں میں انار'امرود اور آم ہی کا تذکرہ پایا جاتا ہے۔حکیم ابن سینا' حکیم بقراط وسقراط کے نسخوں میں انار مرض کی شدت کم کرنے اور مرض کو بھگانے میں انار کا خاص ذکر ہوتا ہے۔

حکیم بقراط کا کہنا ہے کہ انار انتڑیوں کے ورم کے لئے لاجواب ہے۔امام رازی اور سدیدی کہتے ہیں کہ انار جلدی امراض میں بہت سودمند ہے اور انار کے پھول سے بہتر مصفیٔ خون کوئی دوا نہیں۔انہی حکماء [] کا قول ہے کہ انار کے پھول کے استعمال سے برص جیسا موذی مرض بھی دور ہو سکتا ہے۔حکیم جالینوس انار کو جگر اور امراض دل کے شہر بتاتے ہیں۔آج کی سائنسی تحقیقات انار میں وٹامن C'D اور ایم کی موجودگی بھی بتاتے ہیں اور ہمارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حکم ہے کہ انار شیریں کسی نہ کسی درد کو کھو دیتا ہے اور شیطانی وسوسہ کو دور کرتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ انار کے دانوں کو بیج سمیت کھاؤ۔

انار

قدرت کی طرف سے انسان کو بخشا گیا ایک انتہائی قیمتی پھل۔انار کو اردو' پنجابی' بلوچی فارسی میں انار عربی میں رمان ہندی میں انار اور مدھو پھل مرہٹی و گجراتی میں دالم وڈالمپ جبکہ لاطینی میں پونیکا گراینٹم اور انگریزی میں (Pomegranate) کہتے ہیں۔

انار کے بارے میں ایک کہاوت بڑی عام ہے ایک انار سو بیمار اگرچہ یہ مثل کسی اور معنی میں استعمال ہوتی ہے لیکن لفظی طور پر بھی اس کہاوت میں یوں صداقت ہے کہ ایک انار کئی امراض میں شفا بخش ہے۔انار میں گوشت بنانے والے روغنی اجزاء' کیلشیم' پوٹاشیم' فاسفورس' فولاد' ہائیڈروکلورک ایسڈ کے علاوہ وٹامنز A'B اور C بھی پایا جاتا ہے۔

یہ اختتام گرما کا بہترین تحفہ ہے جو سردی تک رہتا ہے اسی لئے اسے گرمی کے بجائے سردی کا تحفہ کہتے ہیں۔انار کی دنیا بھر میں کئی قسمیں پائی جاتی ہیں جس میں ترش اور شیریں دونوں طرح کے ہوتے ہیں۔انار کی ایک قسم بے دانہ یا بیدانہ بھی ہوتی ہے جس کے بیج سرخ نہیں ہوتے اور ذائقے میں صرف شیریں یا پھیکا ہوتا ہے لیکن رس دار ہوتا ہے۔سعودی عرب طائف کا انار انتہائی سرخ اور بے حد شیریں ہوتا ہے جبکہ عراق میں سرخ' سیاہ اور حلوہ یعنی بے حد میٹھا پایا جاتا ہے۔

ایران اور یمن کے انار بھی شیریں' سرخ اور رس دار ہوتے ہیں۔امریکی انار بھی اچھے قسم کے اور سرخ ہوتے ہیں۔ایشیا کی طرح یورپ کے ممالک میں بھی تقریباً ہر جگہ انار پیدا ہوتا ہے بعض علاقوں میں باضابطہ کاشت کی جاتی ہے۔ہمارے یہاں پاکستان میں بھی باضابطہ طور پر تجارتی بنیاد پر کاشت ہوتی ہے جس میں قندھاری' شامی' جھالاری' دیسی' بانا' کھٹا اور بیدانہ کی قسمیں ہیں جو میٹھی اور ترش دونوں ہوتی ہیں۔

قندھاری انتہائی سرخ اور شیریں ہوتا ہے جبکہ جھالاری سرخ ہونے کے باوجود ترش ہوتا ہے۔ان دونوں کی کاشت وسیع پیمانے پر کی جاتی ہے کیونکہ ان کی ذخیرہ اندوزی آسان ہوتی ہے۔جلدی خراب نہیں ہوتے اور برآمد کرنے کے لئے بہتر ہوتے ہیں۔انار سرد تر ہوتا ہے۔محققین اغذیہ اسے بھی پھلوں کا سردار قرار دیتے ہیں۔قرآن میں اس کا تذکرہ بار بار آیا ہے۔

اسی لئے لوگ اسے جنتی پھل کہتے ہیں۔حدیث کے حوالے سے روایتوں میں یہ بھی وارد ہے کہ ہر انار میں ایک قطرہ آب کوثر ہوتا ہے۔لذت' تاثیر اور شفابخشی کے اعتبار سے اس پھل کا کوئی جواب نہیں ہے اسی لئے کم استعمال ہونے کے باوجود یا غذائی اعتبار سے کم کھائے جانے کے باوجود اپنے گوناگوں فوائد کی کثرت کے سبب پھلوں میں نمایاں اور امتیازی حیثیت حاصل ہے۔

ایک پاؤ جوس میں دو چپاتیوں کی غذائیت ہوتی ہے۔

اس پھل کی لطافت' تاثیر اور بشاشت پروری کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اکثر امراض میں طبیعت' رفع کمزوری اور خون صالح کی پیداوار کے لئے انار سے بہتر کوئی نہیں اور بلاشبہ ان کثیر فوائد کے لئے طبیبوں کے یہاں بطور خاص رائج ہے۔انار معدہ کی کمزوری دور کرنے کے لئے تیر بہ ہدف پھل ہے۔

اعضائے رئیسہ کو طاقتور بناتا اور گرمی دور کرنے کے لئے لاجواب ہے۔کھٹی ڈکاروں کو بند کرتا ہے قے (امعاد) اور اس کی عادت وعلت کو روکتا اور دور کرتا ہے۔شدت پیاس میں بے حد مفید ثابت ہوتا ہے' ابکائیوں کو روکتا اور پیشاب کی جلن کو دور کرتا ہے۔دل کی بے چینی کے لئے اکسیر ہے اور مرض سوزاک میں مفید۔ذہن کی نشوونما اور جسمانی طاقت کے لئے بہترین غذا ہے۔

خون کو صاف کرتا اور سرخ ذرات کو بڑھاتا ہے۔جسم کو موٹا کرتا ہے اور جگر کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔بھوک لگاتا اور معدہ کو طاقت دیتا ہے لیکن قابض ہے اسی لئے پیچش اور دستوں میں (ابتدائی درجے میں) میٹھا انار اور اس کے رس کو مزید میٹھا کر کے پلانا زیادہ فائدہ مند ہے۔مرض سنگرہنی میں بھی مفید ہے اور بواسیر کے خون کو بھی روکتا ہے' پیٹ کو نرم کرتا ہے اسی لئے انار کے چھلکوں کا عرق نکال کر یا سفوف بنا کر چاول کے دھووون کے ساتھ استعمال عورتوں کے امراض حیض' لیکوریا اور نکسیر و بواسیر کے خون میں فائدہ مند ہے۔

کھٹا میٹھا انار مصری کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے اس کے صفراوی قے' ہچکی' دست' یرقان اور کھجلی (خارش) میں بے حد فائدہ پہنچاتا ہے۔سرد مزاج کے لوگوں کو صرف میٹھا انار ہی کھانا چاہئے۔

ترش یا کھٹا انار

سرد مزاج والوں کے لئے نقصان دہ ہے لیکن فوائد کے اعتبار سے معدہ' دل' جگر اور سینہ کی حرارت وتپش اور گرمی کو دور کرتا ہے۔

خون کا جوش مٹاتا ہے۔تپ (بخار) والی قے اور دستوں میں مفید ہے۔یرقان و کھجلی میں بھی مفید ہے لیکن زیادہ استعمال بلغم بڑھاتا اور کھانسی پیدا کرتا ہے۔نئی تحقیق کے مطابق انار میں جراثیم کشی کی بے حد صلاحیت ہے۔اسی لئے دق وسل (T.B ٹی بی) کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔مسلسل استعمال سے دبلا جسم موٹا ہو جاتا ہے۔میٹھے رس سے پرانی کھانسی بھی ختم ہو جاتی ہے بعض عورتیں مٹی کھاتی ہیں انہیں چاہئے کہ کھٹا میٹھا انار کھائیں ان کی مٹی کھانے کی عادت ختم ہو جائے گی۔

کالی مرچ اور نمک ڈال کر کھانے پینے سے بھوک کھل جاتی ہے۔منہ کے چھالے اور دانے کے لئے یا مسوڑھوں میں درد اور خون آنے کے لئے پتوں کو جوش دے کر چکنا کرنا بے حد مفید ہے یا خشک کلیوں کو منجن بنا کر استعمال کرنے سے نہ صرف مسوڑھوں کے خون بند ہو جاتے ہیں۔ہلتے ہوئے دانت بھی جم جاتے ہیں۔

MNN

سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے مفید

سیب بہت زود ہضم پھل ہے، اسے روزانہ کھانا چاہیے

ایک نئی تحقیق کے مطابق سبز رنگ کے سیب ذیابیطس کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہیں، البتہ انھیں سرخ رنگ کے سیب کھانے سے احتراز کرنا چاہیے، کیونکہ یہ اُن کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔سیب ایک مانع تکسید (Antioxidant) پھل ہے۔اس میں موجود مانع تکسید اجزاء مختلف قسم کے سرطانوں سے محفوظ رکھتے ہیں۔سیب میں ریشے اور پانی کی مقدار زیادہ ہوتی ہے۔اس میں موجود پولی فینالز (Polyphenols) جیسے مفید صحت اجزاء نہ صرف فربہی دور کرنے میں مدد دیتے ہیں، بلکہ ہائی بلڈ پریشر کو معمول پر لا کر فالج جیسی بیماری سے بھی بچاتے ہیں، اسی طرح اس میں پائے جانے والے فلیوونائڈز (Flavonoids) بھی فالج کے خطرے کو کم کر دیتے ہیں۔سیب کھانے سے ذیابیطس قسم۔2 کا خطرہ کم بھی ہو سکتا ہے۔سیب جگر کے لئے بھی بہت فائدہ مند پھل ہے۔یہ جگر سے زہریلے مادوں کو خارج کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، اس لئے ہمیں اپنی روزانہ کی غذاؤں میں دوسرے پھلوں کے ساتھ سیب کو بھی ضرور شامل کرنا چاہیے، تاکہ ہمارا جگر صحت مند رہے۔اس کے علاوہ سیب میں ایک صحت بخش جزو پیکٹن (Pectin) بھی پایا جاتا ہے، جو بڑی آنت میں موجود مفید صحت بیکٹیریا کی نشوونما کرتا ہے، جس سے بڑی آنت امراض سے محفوظ رہتی ہے۔سیب کھانے سے قوتِ مدافعت میں بھی اضافہ ہوتاہے ۔سیب بہت زود ہضم پھل ہے اسے روزانہ کھانا چاہیے

MNN

کھیرا مفید غذا بھی، موثر دوا بھی

کھیرے میں کیلشیم، فولاد، جست (زنک)، میگنیزیم، پوٹاشیم، حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں، جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔کھیرے میں کیلشیم، فولاد، جست (زنک)، میگنیزیم، پوٹاشیم، حیاتین (وٹامنز) اور فولک ایسڈ جیسے کئی مفید صحت اجزاء پائے جاتے ہیں، جو ذہنی اور جسمانی صحت پر بہت مثبت اثرات مرتب کرتے ہیں۔کھیرا جلد اور آنکھوں کے لئے بھی اکسیر ہے۔اس کے علاوہ کھیرا کئی امراض دور کرنے میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے، جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے: آنکھوں کی سوجن کم کرتا ہے ٹھنڈے کھیرے کے قدرے موٹے دو ٹکڑے کاٹ کر دس سے پندرہ منٹ کے لئے آنکھوں پر رکھنے سے اُن کی سوجن ختم ہو جاتی ہے، کیونکہ کھیرے میں موجود ایسکاربک ایسڈ (AcidAscorbic)، یعنی حیاتین ج (وٹامن سی) سوجن ختم کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔کیل مہاسوں سے نجات دلاتا ہے آدھا کھیرا چھیل کر باریک کاٹ لیں اور دو چائے کے چمچے صاف پانی اور تین چائے کے چمچے ہیزل (ایک پھل دار جھاڑی) کے ساتھ ملا کر گرائنڈر میں باریک پیس لیں۔پھر باریک کپڑے سے چھان کر اس محلول کو ریفریجریٹر میں رکھ دیں اور بہ وقت ضرورت کیل، مہاسوں یا دانوں پر لگا کر دن میں دو بار دس منٹ کے لئے آہستہ آہستہ مساج کریں۔اس طرح کیل، مہاسے اور دانے ختم ہو جائیں گے۔مزید برآں اس محلول کو چہرے پر لگانے سے رنگت بھی صاف ہو جاتی ہے۔جلد کے داغ دھبے دور کرتا ہے کھیرے کا رس، لیموں کا رس اور ناریل کا پانی برابر مقدار میں لے کر اچھی طرح ملا لیں اور روزانہ جلد کے داغ دھبوں پر نرم و ملائم کپڑے سے لگائیں، چند دنوں کے بعد یہ داغ دھبے جاتے رہیں گے۔چہرے کی جلد کو شاداب کرتا ہے چہرے کی جلد کی ملائمت اور شادابی کے لئے ایک انڈے کی سفیدی، عرق گلاب کے چند قطرے اور ایک کھیرے کا ٹکڑا بلینڈر میں ڈال کر بلینڈ کر لیں۔پھر اس گاڑھے محلول کو روئی کی مدد سے آنکھوں اور منہ کو بچا کر چہرے پر لگا لیں، پندرہ منٹ کے بعد نرم گیلے کپڑے سے صاف کر کے چہرہ دھو لیں۔جھلسی ہوئی جلد کو مندمل کرتا ہے دھوپ سے جھلسی ہوئی جلد پر کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر یا چھیل کر لگائیں۔پھر 20 منٹ کے بعد دھو لیں۔چند روز میں جھلسی ہوئی جلد مندمل ہو جائے گی۔آنکھوں کے سیاہ حلقے ختم کرتا ہے کھیرے کا رس روزانہ آنکھوں کے سیاہ حلقوں پر لگائیں۔پھر نرم کپڑے سے صاف کر لیں، سیاہ حلقے رفتہ رفتہ ختم ہو جائیں گے۔پالک اور مختلف پھلوں کے ساتھ کھیرے کا سلاد صحت کے لئے بہت مفید ثابت ہوتا ہے۔یہ بات ذہن نشین کر لیجیے

MNN

ناشپاتی۔۔۔۔فائبر سے بھرپور پھل

یہ لذیذ اور زود ہضم پھل ہے۔اس کی تقریباً تین ہزار (3000) سے زائد اقسام ہیں اور ان سب کے ذائقے اور اشکال مختلف ہیں۔یہ یورپ، شمالی افریقہ اور ایشیائی ساحلوں کا خوش ذائقہ پھل ہے۔موسم گرما کے پھلوں میں اس کا شمار ہوتا ہے۔اس کا گودا سفید، چھلکا قدرے سخت اور ہرے رنگ کا ہوتا ہے۔ذائقے کے اعتبار سے یہ پھل قدرے شیریں اور کھٹا بھی ہوتا ہے لیکن رس دار ہوتا ہے۔اسے بھی سیب کی مانند چھلکے سمیت کھانا چاہئے کیونکہ اس کے چھلکے میں چھ گنا زائد (Polyphenols) پایا جاتا ہے۔اقوام متحدہ کی زراعت اور غذائیت سے متعلق ڈویژن کے مطابق ناشپاتی کی عالمی پیداوار 23.7 ملین میٹرک ٹن ہے۔غذائی ماہرین کہتے ہیں کہ اس پھل کی عالمی پیداوار کو اہمیت دی جانی چاہئے قدرت نے انسان کے لئے کیسی بیش بہا اور فوری توانائی بہم پہنچانے والی خوراک مہیا کی ہے۔کمزور اور طویل بیماری سے اٹھنے والے افراد کو گلوکوز فوری توانائی دیتا ہے۔دیگر طبی فوائد: ناشپاتی میں طاقتور پودوں کے مرکبات پائے جاتے ہیں جو کینسر سے محفوظ رکھتے ہیں۔اس پھل میں Flavonoids موجود ہیں اسی طرح Acid Cinnamic اور Anthocyanin موجود ہیں یہ تمام مرکبات مختلف قسم کے کینسرز کی روک تھام کرتے ہیں۔ناشپاتی کی سرخ قسمیں ذیابیطس کے خطرے کو کم کرتی ہیں۔اس میں موجود فائبر ہاضمے کو دور کر دیتا ہے۔جس سے جسم کے کاربوہائیڈریٹس کو توڑنے اور جذب کرنے میں زیادہ وقت لیتا ہے جس سے بلڈ شوگر کی سطح کم ہوتی ہے۔اس پھل میں کیلوریز بہت کم مقدار میں ہیں جبکہ فائبر زیادہ ہے۔فائبر اور پانی پیٹ بھرے ہونے کا احساس دلاتے ہیں۔قبض سے نجات کے لئے بہترین پھل ہے۔یہ پھل خراب کولیسٹرول LDL کو ٹھیک کرتا ہے اس کے چھلکے میں Quercetin نامی اینٹی آکسیڈنٹ پایا جاتا ہے۔یہ پھل خون کی کمی دور کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔قوت مدافعت بڑھاتا ہے غرضیکہ جسمانی توانائی کی بحالی سے لے کر دل، ہڈیوں، خون اور موٹاپے کے مسائل سے نجات دلاتا ہے۔100 گرام ناشپاتی میں پائی جانے والی غذائی مقدار، پانی 88 گرام۔کیلوریز 57 ملی گرام کاربوہائیڈریٹس 15.23 گرام، شکر 9.75 گرام فائبر 3.1 گرام، پروٹین 0.36 گرام تھیامین 0.01281 ملی گرام، رائبوفلاوین 0.2682 ملی گرام، فولیٹ 89 ملی گرام وٹامن C 4.3 ملی گرام، وٹامن E 0.12 ملی، وٹامن 4.4K مائیکرو گرام، کیلشیم 9 ملی، آئرن 0.18 ملی گرام۔میگنیشیم 7

MNN

ناقص غذا اور جنک فوڈ

اس سے خون کی نالیاں متاثر ہو سکتی ہیں صحت مند، لمبی اور بھرپور زندگی کا براہ راست تعلق غذا سے ہے، کم اور قدرتی غذاؤں کا استعمال صحت کے لئے نہایت مفید ہے جبکہ جنک فوڈ، مرغن غذائیں صحت خراب کرنے کے ساتھ زندگی میں بھی کمی کا سبب بنتی ہیں۔طبی ماہرین کے مطابق وزن جتنا کم اور کمر جتنی پتلی ہوگی اتنی ہی طویل زندگی جینے کے مواقع بڑھ جاتے ہیں، قدرتی، مثبت اور متوازن غذا لینے کے بے شمار فوائد ہیں جبکہ پروسیسڈ یا جنک فوڈ انسانی صحت کے لئے نہایت مضر ہے جس کے نتیجے میں تیزی سے وزن بڑھنا، قوت مدافعت کمزور ہونا، معدہ اور جگر کی کارکردگی متاثر جبکہ دل اور خون کے عارضے بھی لاحق ہو جاتے ہیں۔صحت مندانہ غذا لینے سے ناصرف آپ صحت مند بلکہ آپ کی خوبصورتی برقرار رہتی ہے، فاسٹ فوڈ کھانے کے نتیجے میں موٹاپا، نظر کمزور، جلد اور بال خراب اور چہرے پر جھریاں جلدی آ جاتی ہیں۔طبی ماہرین اور ماہرین غذائیت ڈائیٹنگ کے حق میں بھی نہیں ہیں، ڈائیٹنگ کے سبب انسان ایک ہی طرح کی غذا سے بہت جلد اکتا جاتا ہے اور ڈائیٹنگ پیریڈ ختم ہوتے ہی پہلے سے زیادہ مرغن غذاؤں کا استعمال شروع کر دیتا ہے، دوسری جانب مکمل غذائیت نہ ملنے سے کمزوری، چہرے پر روکھا پن، بال اور جلد بے جان ہو جاتے ہیں، تجویز کیا جاتا ہے کہ سب کھائیں مگر اعتدال میں رہ کر اور فاسٹ فوڈ سے مکمل کنارہ اختیار کر لیں۔

گھر میں صرف صحت مند غذائیں لائیں مارکیٹ میں شاپنگ کے دوران طرح طرح کی غذائیں دیکھ کر خرید لی جاتی ہیں، گھر میں موجود اُن غذاؤں کو وقت بے وقت کھایا بھی جاتا ہے، شاپنگ کرتے وقت صحت مند اور قدرتی غذاؤں کی فہرست بنا کر جائیں اور بس وہی خرید کر لائیں، گھر میں مثبت، قدرتی غذائیں جمع رکھیں اور وقت بے وقت کی بھوک میں اس کا استعمال کریں۔

ناشتے میں پروٹین کا استعمال لازمی کریں

اپنی غذا میں بڑا حصہ پروٹین کا رکھیں، ناشتے میں پروٹین لازمی استعمال کریں، پروٹین حاصل کرنے کے لئے سفید گوشت (وائٹ میٹ) یعنی مچھلی، مرغی کا استعمال کریں، انڈا، دالیں، ہرے پتے والی سبزیاں، پنیر کا استعمال بھی اپنی غذا میں رکھیں۔ناشتے میں پروٹین کے استعمال سے وزن میں کمی اور میٹابولزم تیز ہوتا ہے۔

MNN

املوک ۔۔۔۔غذائیت سے بھرپور جاپانی پھل

جاپان، چین، کوریا، نیپال اور اس خطے میں پایا جانے والا یہ پھل ہمارے یہاں جاپانی کہلاتا ہے جسے انگریزی میں Persimmons کہا جاتا ہے۔یہ ٹماٹر کی شباہت لئے گویا اس فیملی کا فرد معلوم ہوتا ہے اور اکثر کی رنگت بھی ویسی ہی ہوتی ہے یعنی مکمل سرخی کے بجائے ارغوانی اور نارنجی مائل سرخ ہوتا ہے اور اس پھل کو پکی ہوئی تیار حالت میں کھایا جائے تو شیریں تر اور ذائقے دار ہوتا ہے۔اگر آپ ناپختہ پھل چکھ لیتے ہیں تو اس کا نہ تو ذائقہ اچھا ہوتا ہے اور نہ ہی یہ شیریں ہوتا ہے۔پاکستان میں اب یہ پھل باقاعدہ کاشت ہونے لگا ہے۔کشمیر، سوات، شمالی علاقہ جات کے دیگر مقامات پر وسیع تر تعداد میں کاشت کیا جاتا ہے اور یہ مقامی باغبانوں کی گھریلو معیشت کا ٹھوس بنیادوں پر سہارا ثابت ہو رہا ہے۔املوک کی غذائی خاصیت، تاثیر کے حوالے سے اسے گرم پھل کہا جاتا ہے۔لہٰذا اسے اعتدال میں کھانا مفید ہوگا۔ہمیشہ تیار اور پکا ہوا پھل کھایئے مگر بہت زیادہ پکا ہوا کھانا جو خراب ذائقے تک جا پہنچا ہو، خریدنے اور استعمال کرنے سے پرہیز ہی کیا جانا چاہئے۔اس پھل میں ہمیں وٹامن A، B، C، پروٹین، کیلشیم، فاسفورس، فولاد اور پوٹاشیم کی وافر مقدار مل جاتی ہے۔کیلے کی مانند پر سکون رہنے میں مدد دینے والے اس پھل میں کئی خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں مثلاً اینٹی ملیریا۔نظام ہاضمہ کو درست رکھنے کے ساتھ ساتھ یہ اینٹی کینسر پھل ہے۔اگر آپ سو گرام پھل ہی کھا لیتے ہیں تو مٹھاس کے باعث پریشان نہ ہوں یہ وزن بڑھانے والا پھل نہیں ہے اور اس میں 80 کیلوریز موجود ہیں۔اس میں موجود فروٹ شوگر مفید اور صحت بخش اثرات کی حامل ہے۔املوک میں مانع سوزشی اثرات پائے جاتے ہیں۔یہ قوت مدافعت میں اضافہ بھی کرتا ہے۔کمر درد، گلے کی سوزش، خراش، پٹھوں کی اکڑن اور جسمانی درد میں مفید ہوتا ہے۔یہ شوگر کو معتدل رکھنے والا پھل ہے۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

جنوبی افریقہ دورے پر ٹی20 سیریز کے لیے کاشوی گوتم ہندوستانی ٹیم میں شامل

فاسٹ بولنگ آل راونڈر کاشوی گوتم کو اپریل میں جنوبی افریقہ میں ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی ۰۲ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے۔ کاشوی نے حالیہ آسٹریلیا کے دورے کے دوران ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں سیریز میں حصہ لیا تھا، لیکن وہ ابھی تک اپنا ٹی ۰۲ ڈیبیو نہیں کر پائی ہیں۔ فاسٹ بولنگ آل راونڈر کاشوی گوتم کو اپریل میں جنوبی افریقہ میں ہونے والی پانچ میچوں کی ٹی ۰۲ سیریز کے لیے ہندوستانی ٹیم میں منتخب کیا گیا ہے۔ کاشوی نے حالیہ آسٹریلیا کے دورے کے دوران ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں سیریز میں حصہ لیا تھا، لیکن وہ ابھی تک اپنا ٹی ۰۲ ڈیبیو نہیں کر پائی ہیں۔ سلیکٹرز نے اوما چھیتری کو بھی ٹیم میں ریچا گھوش کے بیک اپ کے طور پر شامل کیا ہے۔ چھیتری نے ۱۷ سالہ جی کملینی کی جگہ لی ہے، جنھوں نے دسمبر میں سری لنکا کے خلاف ہوم سیریز میں ٹی ۰۲ ڈیبیو کرنے کے بعد سے کوئی بین الاقوامی میچ نہیں کھیلا ہے۔ وہ آسٹریلیا کے دورے پر ٹی ۰۲ اسکواڈ کا حصہ تھیں، لیکن انہیں کوئی بھی میچ کھیلنے کا موقع نہیں ملا تھا۔ سری لنکا کے خلاف تمام پانچ ٹی ۰۲ کھیلنے اور آسٹریلیا کے دورے کے دوران میچ پر رہنے والی بائیں ہاتھ کی اسپنر ویشنوی شرما کو بھی باہر کر دیا گیا ہے۔ آسٹریلیا کے دورے پر دو میچوں میں ۳ اور ایک رنز بنائے اور تین اوورز میں ۰۳ رنز دینے والی آل راونڈر راگھوت کور کو بھی باہر کا راستہ دکھایا گیا ہے۔ اروندھتی ریڈی، رینوکا سنگھ، اور کرانتی گوڈ کے ساتھ گوتم فاسٹ بولنگ کا چوتھا آپشن ہوں گی۔ ویتی شرما، شری چرنی اور شرینکا پاٹل اسپن ڈپارٹمنٹ کی ذمہ داری سنبھالیں گی۔ جنوبی افریقہ کے دورے کا آغاز ڈربن میں ہوگا جہاں پہلے دو ٹی ۰۲ ۱۷ اور ۱۹ اپریل کو کھیلے جائیں گے، اس کے بعد اگلے دو میچز ۲۲ اور ۲۵ اپریل کو جوہانسبرگ میں ہوں گے اور ٹور کا آخری میچ ۲۷ اپریل کو بینونی میں ہوگا۔ جنوبی افریقہ کے خلاف ٹی ۰۲ سیریز کے لیے ہندوستانی اسکواڈ: ہرمن پریت کور (کپتان)، اسمرتی مندھانا (نائب کپتان)، شفالی ورما، جمیمہ روڈریگس، ویتی شرما، رچا گھوش (وکٹ کیپر)، اروندھتی ریڈی، رینوکا سنگھ، کرانتی گوڈ، شری چرنی، شرینکا پاٹل، کاشوی گوتم، بھارتی پھولمالی، اوما چھیتری (وکٹ کیپر)، انشکا شرما۔

گجرات ٹائٹنز کا شبھ آرمبھ 2026: پانچ سالہ سفر کی یادیں اور نئے عزم کا آغاز

انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۶۲۰۲ کے لیے گجرات ٹائٹنز نے اپنی مہم کا باقاعدہ آغاز احمد آباد میں ایک تاریخی اور رنگا رنگ تقریب شبھ آرمبھ ۶۲۰۲ سے کیا۔ اس تقریب میں ٹیم کے کھلاڑیوں، فرنچائز مالکان، پارٹنرز اور مداحوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی، جہاں فرنچائز کے پانچ سالہ سفر کو یاد کرنے کے ساتھ ساتھ مستقبل کے لیے ایک واضح سمت کا تعین کیا گیا۔ تقریب کا بنیادی محور اتحاد، بلند حوصلہ اور گجرات فرسٹ کی سوچ رہی۔ اس شام نے ثابت کیا کہ کس طرح ایک نئی ٹیم محض چند برسوں میں لیگ کی سب سے متحرک اور مداحوں کے قریب رہنے والی فرنچائز بن چکی ہے۔ ٹورنٹ گروپ کے ڈائریکٹرز جنال مہتا اور شان مہتا نے اپنی موجودگی سے فرنچائز کے وژن اور اقدار کے ساتھ اپنی وابستگی کا اعادہ کیا۔ اس موقع پر چیف آپریٹنگ آفیسر کرنل اروندر سنگھ، ہیڈ کوچ آشیش نہرا اور ڈائریکٹر کرکٹ وکرم سولنکی نے ٹیم کے مربوط ڈھانچے اور مضبوط قیادت کو اجاگر کیا۔ تقریب کا مرکزِ نگاہ ٹیم کے کپتان شبھمن گل رہے، جنھیں ٹیم کے مسلسل ارتقاء اور کامیابیوں کے تناظر میں خصوصی طور پر خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ مشہور میزبان مندیرا بیدی نے اس شام کی نظامت کی جبکہ گجرات کی ثقافتی روح کو اجاگر کرنے کے لیے بھومی ترویدی اور سچل دوے نے اپنی آواز کا جادو جگایا۔ تقریب کے اختتام پر ایک ڈرامائی انداز میں پوری ٹیم کو اسٹیج پر متعارف کرایا گیا، جس نے مداحوں کے جوش و خروش کو دوبالا کر دیا۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۶۲۰۲ کے باقاعدہ آغاز سے قبل گجرات ٹائٹنز کے ہیڈ کوچ آشیش نہرا نے ٹیم کے عزائم کو واضح کر دیا ہے۔ انہوں نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ ٹیم کا واحد مقصد میدان میں مقابلہ کرنا اور ٹرافی جیتنا ہے۔

18 سالہ طویل جدوجہد آنکھوں کے سامنے گھوم گئی: کوہلی

ہندوستانی کرکٹ کے اسٹار بلے باز ویراٹ کوہلی نے انڈین پریمیئر لیگ (ائی پی ایل) میں رائل چیلنجرز بنگلورو (ارسی بی) کے طویل انتظار کے بعد ملنے والی پہلی کامیابی کو اپنی زندگی کا ایک جذباتی لمحہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ فائنل کی وہ آخری چند گیندیں ان کی زندگی کا مشکل ترین وقت تھا۔ گزشتہ ۸۱ برسوں کی جدوجہد کو یاد کرتے ہوئے کوہلی نے کہا "سچ کہوں تو وہ سب کچھ میرے لیے کسی خواب جیسا تھا۔ جب ہم فتح کے قریب تھے تو گزشتہ ۸۱ برسوں کا پورا سفر، تمام اتار چڑھاؤ، اچھے اور برے لمحے میری آنکھوں کے سامنے گردش کر رہے تھے۔ وہ ایک شاندار رات تھی جس کا احساس لفظوں میں بیان کرنا مشکل ہے۔" تجربہ کار بلے باز نے اس بات پر زور دیا کہ یہ جیت ان لوگوں کے لیے خاص اہمیت رکھتی ہے جو پہلے دن سے اس فرنچائز کا حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے سپورٹ اسٹاف کے رکن رمیش مانے کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ اور مانے گروپ کے سب سے پرانے اراکین میں سے ہیں، اس لیے اس کامیابی کی خوشی ان کے لیے بہت گہری تھی۔ کوہلی نے اعتراف کیا کہ ماضی میں فائنل تک پہنچ کر شکست کھانے کے زخموں نے ٹیم کو ذہنی طور پر مضبوط بنایا۔ انہوں نے کہا فائنل میں پہنچنے پر ٹیم میں ایک خاموش اعتماد تھا، لیکن ہم جانتے تھے کہ مقابلہ سخت ہوگا۔ کوہلی نے بتایا کہ آخری اوور میں جب جیت یقینی تھی، تب بھی دل میں یہ دھڑکا لگا تھا کہ کہیں کوئی نو بال نہ ہو جائے۔ وہ چند لمحے صبر و استقامت کا کڑا امتحان تھے۔ ویراٹ کوہلی کے مطابق، ماضی کی ناکامیوں نے ہی انہیں آخری لمحات میں اپنا توازن برقرار رکھنے اور فتح حاصل کرنے کے لیے اضافی تحریک فراہم کی۔ یہ جیت صرف ایک ٹرافی نہیں بلکہ برسوں کی انتھک محنت اور صبر کا ثمر ہے۔ ہندوستانی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے پیر کے روز انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) ۶۲۰۲ کے پہلے تین ہفتوں کے لیے فین پارکس کے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے۔ اس اقدام کا مقصد آئی پی ایل کے جنون کو اسٹیڈیم سے باہر نکال کر ملک کے دور دراز شہروں تک پہنچانا ہے۔ پہلے تین ہفتوں کے دوران ملک کی ۱۱ ریاستوں کے ۵۱ شہروں میں فین پارکس لگائے جائیں گے، جہاں شائقین بڑے پردے پر لائیو میچز دیکھ سکیں گے۔ ہفتہ ایک: (۸۲ اور ۹۲ مارچ ۶۲۰۲): روہتک (ہریانہ)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، ناگپور (مہاراشٹر)، تمکورو (کرناٹک) اور کرشن نگر (مغربی بنگال)۔ ہفتہ ۲: (۴ اور ۵ اپریل ۶۲۰۲): متھرا (اتر پردیش)، جودھ پور (راجستھان)، نظام آباد (تلنگانہ)، میسور (کرناٹک) اور بھونیشور (اوڈیشہ)۔

کے کے آر آکاش دیپ کی جگہ وِدربھ کے تیز گیند باز سوربھ دوبے کو شامل کرے گی

کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) آکاش دیپ کے متبادل کے طور پر ودربھ کے بائیں ہاتھ کے تیز گیند باز سوربھ دوبے کو آئی پی ایل ۶۲۰۲ کے لیے اپنے ساتھ جوڑے گی۔ کولکاتا میں انٹرا اسکواڈ پریکٹس میچ کے دوران کے کے آر کے سی ای او وینکی میسور نے اس کا اعلان کیا۔ دوبے آئی پی ایل میں اب تک ایک بھی میچ نہیں کھیلا ہے اور سینئر سطح پر اب تک ۱۱ میچ کھیلنے والے دوبے نے پچھلے ڈھائی برسوں سے مسابقتی کرکٹ نہیں کھیلی ہے۔ انہوں نے آخری بار ۳۲۰۲ میں ایک ٹی ۰۲ میچ میں ودربھ کی نمائندگی کی تھی۔ تاہم، انہوں نے گزشتہ سال ودربھ پرو ٹی ۰۲ لیگ میں اورنج ٹائیگرز کے لیے کھیلتے ہوئے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا تھا۔ انہیں سن رائزرس حیدرآباد نے ۲۲۰۲ میں خریدا تھا لیکن چوٹ کی وجہ سے وہ باہر ہو گئے۔ وہ ممبئی انڈینس کے نیٹ گیند باز بھی رہ چکے ہیں۔ ۸۲ سالہ دوبے نے پہلی بار ۹۱۰۲ میں اے سی سی ایمرجنگ ٹیمز ایشیا کپ کے دوران توجہ حاصل کی تھی، جہاں وہ سب سے زیادہ وکٹیں لینے والے گیند باز تھے۔ کے کے آر پچھلے ایک ہفتے سے ٹرائلز کا انعقاد کرا رہی تھی اور آکاش دیپ کے علاوہ ہرشیت رانا کا بھی ممکنہ متبادل تلاش رہی تھی۔ ٹرائلز میں حصہ لینے والے دیگر گیند بازوں میں لوو پپ سنگی، کے ایم آصف، سمرجیت سنگھ، آکاش مدھوال اور سندیپ واریر شامل تھے۔ میسور نے کہا کہ "ہیڈ کوچ ابھیشیک نائر نے ممکنہ متبادل تلاش کرنے کے لحاظ سے بہت اچھا کام کیا ہے تاکہ کوچ ان متبادل کو دیکھ سکیں۔ ہماری ٹریننگ اور پریکٹس میچوں کا حصہ بن سکیں۔ یقینی طور پر ودربھ کے تیز گیند باز سوربھ دوبے نے سب کی توجہ مبذول کروائی۔ کوچ بہت پرجوش تھے اور انہوں نے کہا کہ "یہ وہ کھلاڑی ہیں جنہیں ہم آکاش دیپ کی جگہ اپنی ٹیم میں شامل کرنا چاہیں گے۔" ابتدائی مقابلے مس کرنے جا رہے متیشا پتھیرانہ کے بارے میں میسور نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ تیز گیند باز شرکت کر سکیں گے۔ کے کے آر کے ہیڈ کوچ ابھیشیک نائر نے حال ہی میں کہا تھا کہ پتھیرانا اپریل کے وسط تک دستیاب ہو جائیں گے۔ پتھیرانہ ٹی ۰۲ ورلڈ کپ کے دوران انجری کا شکار ہو گئے تھے۔ میسور نے کہا کہ "ہم ان سے اور بورڈ (ایس ایل سی) کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں۔ ہم جلدی نہیں کرنا چاہتے؛ ان چیزوں میں وقت لگتا ہے۔ امید ہے کہ ہمیں زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑے گا۔" آکاش دیپ پیٹھ کے نچلے حصے کی چوٹ سے ٹھیک نہ ہونے کے بعد ہفتہ کو آئی پی ایل ۶۲۰۲ سے باہر ہو گئے۔ وہ اس وقت سینٹر آف ایکسی لینس میں بحالی کے عمل سے گزر رہے ہیں اور ممکنہ طور پر مکمل طور پر صحت یاب ہونے میں تقریباً تین ماہ لگیں گے۔ رانا گھٹنے کی انجری سے پریشان ہیں۔

کائلیان ایمباپے کی فٹنیس اور ورلڈ کپ 2026 میں شرکت

فرانسیسی فٹبال کے اسٹار اسٹرائیکر کائلیان ایمباپے نے اپنی انجری اور آئندہ ہونے والے فیفا ورلڈ کپ ۶۲۰۲ میں شرکت کے حوالے سے تمام خدشات کو دور کرتے ہوئے اہم بیان جاری کر دیا ہے۔ ۲۷ سالہ فٹبالر، جو گزشتہ سیزن میں گھٹنے کی تکلیف کے باعث ریئل میڈرڈ کی جانب سے چار اہم میچز نہیں کھیل سکے تھے، اب مکمل طور پر صحت یاب ہو چکے ہیں۔ ایمباپے کی فٹنیس کے حوالے سے شکوک و شبہات اس وقت ختم ہوئے جب اتوار کو اٹلیٹکو میڈرڈ کے خلاف ہونے والے سنسنی خیز مقابلے میں وہ ۶۳ ویں منٹ میں متبادل کھلاڑی کے طور پر میدان میں اترے۔ ریال میڈرڈ نے یہ میچ ۲-۳ گول سے اپنے نام کیا، جس سے ایمباپے کے اعتماد میں مزید اضافہ ہوا۔ ایک حالیہ انٹرویو میں انہوں نے واضح کیا کہ وہ اب ۱۰۰ فیصد فٹ ہیں اور سیزن کے بقیہ میچز کھیل کر ورلڈ کپ کے لیے خود کو بہترین فارم میں لانا چاہتے ہیں۔ فرانسیسی ٹیم نے ورلڈ کپ کی تیاریوں کے سلسلے میں ایمباپے کو امریکہ میں شیڈول دو اہم دوستانہ میچوں کے لیے منتخب کر لیا ہے۔ بمقابلہ برازیل: ۶۲ مارچ بمقابلہ کولمبیا: ۹۲ مارچ ۶۲۰۲ یہ مقابلے اس لیے بھی اہمیت کے حامل ہیں کیونکہ ۶۲۰۲ کے ورلڈ کپ کی میزبانی امریکہ، کینیڈا اور میکسیکو مشترکہ طور پر کر رہے ہیں۔ ایمباپے کا کہنا ہے کہ وہ گزشتہ دو ورلڈ کپ کی طرح اس بار بھی اپنی ٹیم کے لیے فیصلہ کن کردار ادا کرنے کے خواہشمند ہیں۔ واضح رہے کہ فیفا ورلڈ کپ ۶۲۰۲ کے لیے فرانس کو گروپ آئی میں رکھا گیا ہے۔ اس گروپ میں فرانس کے ساتھ ناروے، سینیگال اور انٹرنیشنل پلے آف کا فاتح شامل ہیں۔ کائلیان ایمباپے کی مکمل فٹنیس کے ساتھ واپسی نے نہ صرف فرانسیسی ٹیم بلکہ دنیا بھر میں موجود ان کے مداحوں کے لیے اطمینان کی لہر دوڑا دی ہے،

زین الدین زیدان فیفا ورلڈ کپ 2026 کے بعد بڑی ذمہ داری سنبھالیں گے

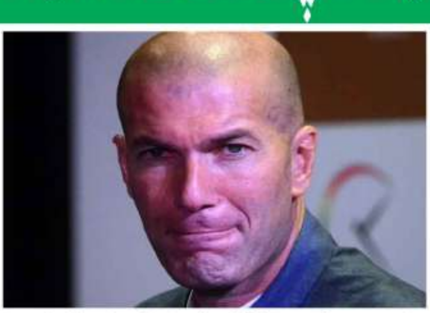

حیدرآباد: ای ایس پی این کی ایک رپورٹ کے مطابق، فیفا ورلڈ کپ **2026** کے بعد زین الدین زیدان فرانسیسی فٹبال ٹیم کے ہیڈ کوچ بننے کے لیے بالکل تیار ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ریئل میڈرڈ کے منیجر اور فرانسیسی فٹ بال فیڈریشن (ایف ایف ایف) کے درمیان ایک معاہدہ طے پا گیا ہے۔ آئندہ ورلڈ کپ کے بعد ڈیڈیئر ڈیچیمپس **14** سال بعد ہیڈ کوچ کے عہدے سے سبکدوش ہو جائیں گے۔ ڈیچیمپس کی سب سے بڑی کامیابی **2018** میں ہوئی، جب انہوں نے ٹیم کی قیادت ورلڈ کپ اور **2021** کے یو ای ایف اے نیشنز لیگ میں کامیابی دلائی۔ انہوں نے یو ای ایف اے یورو **2016** اور **2022** کے فیفا ورلڈ کپ کے فائنل میں بھی ٹیم کی قیادت کی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ وہ ان چند افراد میں سے ایک ہیں جنہوں نے بطور کھلاڑی اور منیجر دونوں ورلڈ کپ جیتا ہے۔ **2026** فیفا ورلڈ کپ **12** جون سے کھیلا جائے گا۔ فرانس کو سینیگال، ناروے اور ایک اور ٹیم کے ساتھ گروپ میں رکھا گیا ہے جو ٹورنامنٹ کے لیے کوالیفائی کرے گی وہ **17** جون کو سینیگال کے خلاف اپنی مہم کا آغاز کریں گے۔ رپورٹس کے مطابق، زیدان **2021** میں ریئل میڈرڈ میں اپنا دوسرا دور مکمل کرنے کے بعد سے فرانس کی ٹیم کی کوچنگ کے عہدے سے منسلک ہیں۔ وہ ڈیچیمپ کے عہدے سے دستبردار ہونے کا انتظار کر رہے تھے۔ دونوں **1998** ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ تھے۔ اب، وہ فرانس کی **2026** ورلڈ کپ مہم ختم ہونے کے بعد یہ ذمہ داری سنبھالیں گے۔ ان کے معاون عملے کا فیصلہ ہونا ابھی باقی ہے۔ ایک کامیاب کھیل کے کیریئر کے بعد، زیدان نے کوچنگ میں اپنی کامیابی کو نقل کیا۔ ریزرو ٹیم سے ترقی پانے کے بعد انہیں **2016** میں ریئل میڈرڈ کا ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا۔ انہوں نے لاس بلینکوس کے ساتھ لگاتار تین یو ای ایف اے چیمپئنز لیگ ٹائٹل جیتے، اور انہیں دو فیفا کلب ورلڈ کپ اور ایک یو ای ایف اے سپر کپ تک پہنچایا۔ انہوں نے **2016-17** لا لیگا سیزن میں ٹیم کو ٹائٹل تک پہنچایا۔ انہوں نے **2018** میں ٹیم کو مختصر طور پر چھوڑ دیا، لیکن واپس آنے پر، انہوں نے ٹیم کو ایک اور لا لیگا ٹائٹل تک پہنچایا۔

سنر نے میامی میں تیسرے راونڈ کی جیت کے ساتھ ماسٹرز 1000 میں تاریخ رقم کی

دنیا کے نمبر دو کھلاڑی یانک سنر نے پیر کی شام میامی اوپن میں اے ٹی پی ماسٹرز ۱۰۰۰ میں تاریخ رقم کی، جہاں انہوں نے کورینٹن ماوٹے کے خلاف ۱-۶، ۴-۶ سے شاندار کامیابی حاصل کی۔ ہارڈ راک اسٹیڈیم میں مسلسل تیسرے راونڈ کی جیت کے ساتھ اطالوی کھلاڑی نے اب ماسٹرز ۱۰۰۰ سطح پر لگاتار ۶۲ سیٹ جیت لیے ہیں اور نوواک جوکووچ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، جن کے نام پہلے ۴۲؟ کا ریکارڈ تھا۔ سنر نے ہفتے کے روز میامی میں دوسرے راونڈ کی جیت کے ساتھ اس ریکارڈ کی برابری کی تھی اور پھر تیسرے راونڈ میں اسے توڑ دیا۔ اپنی جیت کے بعد سنر نے کہا کہ میں بہت خوش ہوں۔ اس کھیل کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا، اس لیے ہم جتنا ممکن ہو توجہ دیتے ہیں اور دیکھیں گے کہ اگلے راونڈ میں کیا ہوتا ہے۔ سنر کا یہ سلسلہ گزشتہ نومبر میں رولیکس پیرس ماسٹرز سے شروع ہوا، جہاں انہوں نے بغیر کوئی سیٹ ہارے ٹائٹل جیتا تھا۔ انہوں نے مارچ میں بھی یہی فارم برقرار رکھا اور پیر یباس اوپن میں بھی یہی کارکردگی دہرائی۔ میامی میں اپنی دو جیتوں کی بدولت سنر اب مسلسل ۳۱ ماسٹرز ۱۰۰۰ میچ جیت چکے ہیں۔ ماوٹے کے خلاف اس بات کے بہت کم آثار تھے

ہاکی انڈیا کے سالانہ ایوارڈس کیلئے نامزد کھلاڑیوں کا اعلان

ہاکی انڈیا نے پیر کے روز ۵۲۰۲ کے آٹھویں سالانہ ایوارڈس کیلئے نامزد امیدواروں کی فہرست جاری کر دی ہے۔ ان انعامات کا مقصد گزشتہ ایک سال کے دوران ہندوستانی ہاکی میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کھلاڑیوں، کوچز اور عہدیداروں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ ایوارڈس کی باوقار تقریب رواں ہفتے جمعہ کو ملک کے دارالحکومت نئی دہلی میں منعقد کی جائے گی۔ اس بار ۸ مختلف زمروں میں مجموعی طور پر ۲۳ امیدواروں کو حتمی فہرست میں شامل کیا گیا ہے۔ مرد و خواتین دونوں زمروں میں سب سے باوقار اعزاز 'ہاکی انڈیا بلبیر سنگھ سینئر پلیئر آف دی ایئر ایوارڈ' ہے، جس کے لئے ہاردک سنگھ، سکھجیت سنگھ، نیلجے اور ابھیشیک مضبوط امیدوار مانے جا رہے ہیں۔ ابھرتے ہوئے کھلاڑیوں کیلئے "ہاکی انڈیا جگراج سنگھ اپکمنگ پلیئر آف دی ایئر (مرد، انڈر ۲۱) اور ہاکی انڈیا اسنتالا کرا اپکمنگ پلیئر آف دی ایئر (خواتین، انڈر ۲۱) ایوارڈس بھی دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ بہترین گول کیپر، ڈیفنڈر، مڈفیلڈر اور فارورڈ کے لئے بالترتیب 'بلجیت سنگھ'، 'پرگٹ سنگھ'، 'اجیت پال سنگھ' اور 'دھنراج پلے' کے نام سے منسوب ایوارڈز پیش کئے جائیں گے۔ خصوصی اعزازات میں 'ہاکی انڈیا پریزیڈنٹس ایوارڈ فار آؤٹ اسٹینڈنگ اچیومنٹ' اور 'جمن لال شرما ایوارڈ فار آوٹ اسٹینڈنگ کنٹریبیوشن' شامل ہیں، جن کے ذریعے آفیشلز اور دیگر متعلقہ افراد کو بھی سراہا جائے گا۔ مزید براں، امپائر، ٹیکنیکل آفیشلز اور بہترین ممبر یونٹ کے لئے بھی خصوصی ایوارڈس دیئے جائیں گے۔ پلیئر آف دی ایئر (مرد) ہاکی انڈیا بلبیر سنگھ سینئر ایوارڈ کے لئے ہاردک سنگھ، سکھجیت سنگھ، نیلجے اور ابھشیک کے درمیان سخت مقابلہ ہے۔ پلیئر آف دی ایئر (خواتین) اس زمرے میں نونیت کور، سلیمہ ٹیٹے، لالریمسیامی اور سوینتا پونیا نامزد کی گئی ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,